WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
01 اکتوبر 2025
WEDNESDAY
01 OCTOBER - 2025

چیمپئن کپتان سوریہ کمار یادیو کا ممبئی میں شاندار استقبال — صفحہ 08

بی سی سی آئی ٹیم انڈیا اور معاون عملے کو 21 کروڑ روپے کا انعام دے گا — صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 231 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

ہم ترقی یا حکمرانی کیخلاف نہیں ہیں، لیکن جموں وکشمیر ریاست ہماری پہچان ہے: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

جدوجہد جمہوری اقدار اور عدم تشدد پر مبنی رہے گی

لداخ کی صورتحال سب کے سامنے، کشمیر وادی میں تباہی، بربادی ور خونریزی کو قبول نہیں کریں گے

بھاجپا کیساتھ حکومت بنانے سے شاید ریاست کا درجہ جلد مل جاتا لیکن میں نے دوسرا راستہ اختیار کیا

سری نگر//۳۰، ستمبر//ے کے این ایس// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کہا کہ وہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دینے کے مسئلہ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے اور یہ کہ ان کی حکومت کی جدوجہد جمہوری اقدار اور عدم تشدد پر مبنی رہے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق اننت ناگ میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ وہ احتجاج کرنے کیلئے تیار ہیں لیکن لداخ کی صورتحال سب کے سامنے ہے اور وہ کشمیر وادی میں تباہی، بربادی اور خونریزی کو قبول نہیں کریں گے۔ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ میں ریاست کی بحالی کے لیے

جمہوری اور پرامن طریقے سے لڑوں گا۔ لیکن میں کشمیر کو ایک بار پھر آگ میں جھونکنے نہیں دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کے خاندان پہلے ہی کافی نقصان اٹھا چکے ہیں اور میں غم کے اس چکر کو واپس نہیں دیکھنا چاہتا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مقصد کو حاصل کرنے کیلئے بھارتیہ جنتا پارٹی/ 102

7ویں روز لیہہ میں عائد سخت پابندیوں میں نرمی

سری نگر//۳۰، ستمبر//ے کے این ایس// ضلع انتظامیہ لیہہ نے منگل کو ضلع بھر میں کریانہ، ضروری خدمات، ہارڈ ویئر اور سبزیوں کی دکانیں شام 5 بجے تک کھولنے کی اجازت دی ہے۔ اس دوران عوامی تحفظ اور سلامتی کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے وزارت داخلہ نے 3 اکتوبر تک لیہہ میں موبائل انٹرنیٹ کی معطلی کا حکم دیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر (ریونیو) شبیر حسین (جے کے اے ایس) کے جاری کردہ حکم نامے کے مطابق یہ ہدایت 30 ستمبر 2025 کے سابقہ حکم کے تسلسل میں جاری کی گئی ہے۔ آرڈر نے ضلع بھر میں گروسری (کریانہ)/ 101

لیفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر کی ''یوواشکتی'' کو سراہا اور نوجوانوں سے تبدیلی کیلئے محرک بننے پر زور دیا

جموں//انفو// لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں میں منعقدہ ''وکست بھارت کے رنگ۔ کلا کے سنگ'' کے اختتامی تقریب میں شرکت کی۔ اس موقعہ پر انہوں نے سکول اور کالج کے طلباء سے خطاب کیا۔ یہ رنگارنگ آرٹ ورکشاپ اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار آرٹس (آئی جی این سی اے) اور صوبائی انتظامیہ جموں نے منعقد کیا تھا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر کے ''یوواشکتی'' کو سراہتے ہوئے اپنے خطاب کا آغاز کیا اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تبدیلی کے لئے ایک محرک کا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تقریب منفرد اور خاص ہے اور نوجوانوں کو اپنے خوابوں کے وکست بھارت/ 103

تینوں افواج کا باہمی اشتراک صرف پالیسی نہیں، بقا کا مسئلہ ہے: راجناتھ سنگھ

آپریشن سندور کے دوران تینوں افواج نے ایک متحد، حقیقی وقت پر مبنی آپریشنل تصویر فراہم کی۔ وزیر دفاع

سرینگر// 30 ستمبر// یو این آئی// وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے "آپریشن سندور" کے دوران تینوں افواج کے باہمی اشتراک کو فیصلہ کن نتائج کی ایک زندہ مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اشتراک مستقبل کی تمام فوجی کارروائیوں کے لیے معیار بننا چاہیے۔ انڈین ایئر فورس کے زیر اہتمام ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع نے بتایا کہ کس طرح ایئر فورس کا "انٹیگریٹڈ ایئر کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم"، فوج کے "آکاش تیر" فضائی دفاعی نظام اور بحریہ کے

"ترگن" نظام نے یکجا ہو کر 7 سے 10 مئی کے دوران بھارت۔پاکستان تنازع میں مشترکہ آپریشنل بنیاد فراہم کی۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ تینوں افواج کا اشتراک صرف پالیسی کا معاملہ نہیں بلکہ تیزی سے بدلتے ہوئے سیکیورٹی ماحول میں بقا کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مشترکہ کارروائیوں کے لیے مکالمہ، باہمی سمجھ بوجھ اور روایات کا احترام ضروری ہے۔ ہر سروس کو ایک دوسرے کے چیلنجز کو تسلیم کرتے ہوئے نئے نظامات کی تعمیر میں حصہ لینا چاہیے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ "آپریشن سندور" کے دوران تینوں افواج نے ایک متحد، حقیقی وقت پر مبنی آپریشنل تصویر فراہم کی، جس سے کمانڈرز کو بروقت فیصلے لینے، صورتحال کو بہتر سمجھنے اور غلط فہمیوں سے بچنے میں مدد ملی۔/ 106

بھارت دنیا کی چوتھی بڑی معیشت، وزیر اعظم کی کوششیں قابل ستائش/ ست شرما

سرینگر// 30 ستمبر// اے پی آئی// جموں وکشمیر سرکار کو ہر محاذ پر ناکام قرار دیتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے سٹیٹ پریذیڈنٹ نے کہا کہ آتم نربھر بھارت غریبوں، کسانوں، نوجوانوں سے ہو کر گزرتا ہے۔ وزیر اعظم نے پچھلے 11 برسوں سے بھارت کو اقتصادی اور معاشی طور پر مضبوط اور مستحکم بنانے کیلئے جو اقدامات اٹھائے دنیا بھر میں ان کی پذیرائی ہو رہی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں میں پُرہجوم پریس کانفرنس کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی کے سٹیٹ پریذیڈنٹ ست شرما نے/ 105

چیف سیکرٹری نے جی اے ڈِی کے کام کاج کا جائزہ لیا

بھرتی، شفافیت اور حکمرانی اِصلاحات کیلئے ٹائم لائنز مقرر

سری نگر// انفو// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے سول سیکرٹریٹ میں منعقدہ میٹنگ میں جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) کی مجموعی کام کاج کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں تمام محکموں کے انتظامی سیکرٹریوں نے شرکت کی جس میں اصلاحات میں تیزی لانے، شفافیت بڑھانے اور سرکاری محکموں میں خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے جیسے اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اٹل ڈولو نے میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے افسران پر زور دیا کہ وہ اختراع،

کارکردگی اور عوامی اعتماد پر زور دیتے ہوئے مشن پر مبنی، مقررہ وقت کے اندر کام کریں تاکہ شہریوں کو بروقت سروسز، منصفانہ عمل اور شفاف جوابدہی کے ذریعے مثبت تبدیلی کا واضح احساس ہو۔ انہوں نے خالی اسامیوں کو مقررہ وقت میں پُر کرنے پر زور دیتے ہوئے جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (جے کے ایس ایس بی) کو ہدایت دی کہ وہ 1500 ملٹی ٹاسکنگ سٹاف (ایم ٹی ایس) کی اسامیوں کو مقررہ وقت میں پُر کرے کیوں کہ بروقت بھرتی نچلی سطح پر کارکردگی بہتر بنانے کے لئے نہایت اہم ہے۔ چیف سیکرٹری نے رکاوٹوں کو دور کرنے اور بھرتی کے عمل کو شفاف اور وقت پر مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے پبلک سروس کمیشن اور جے کے ایس ایس بی سے کہا کہ بھرتی کے تمام مراحل میں عمل کو تیز کریں۔ انہوں نے کہا کہ غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی اور متعلقہ محکموں کو ہدایت/ 104

دہشت گرد نیٹ ورکس اور ان کے مالیاتی ڈھانچے کیخلاف کریک ڈاؤن

این آئی اے نے شوپیان میں ملی ٹنٹوں کے معاون ساتھی کی جائیداد منسلک کردی

سرینگر// 30 ستمبر// سی این آئی// دہشت گرد نیٹ ورک کیخلاف کارروائی تیز کرتے ہوئے قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے مالڈیرہ شوپیان میں ایک ملی ٹنٹ معاون کارکن کی جائیداد منسلک کردی۔ سی این آئی کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے شوپیان ضلع کے مالدیرہ علاقے میں ایک دہشت گرد ساتھی کی جائیداد ضبط کرلی ہے۔ ایک سینئر پولیس

افسر نے اس بات کی تصدیق کی کہ یہ جائیداد طارق احمد میر کی ہے، جس کی شناخت ایک سخت گیر دہشت گرد ساتھی کے طور پر کی گئی ہے جو مبینہ طور پر دہشت گردی کی سرگرمیوں میں مدد کرنے میں ملوث ہے۔ انہوں نے کہا/ 107

موسم سرما کے دوران سرحدوں پر دراندازی کی کوشش کو روکنے اور ناکام بنانے کیلئے فوج متحرک

سرحدوں پر جدید ٹیکنالوجی کی تعیناتی سے نگرانی میں اضافہ

جدید جنگی چیلنجوں سے نمٹنے اور خطے میں امن واستحکام کو یقینی بنانے کیلئے فوج چوکس اور پُرعزم/ فوج

سرینگر// 30 ستمبر// سی این آئی// موسم سرما کے دوران سرحدوں پر دراندازی کی کوشش کو روکنے اور انہیں ناکام بنانے کیلئے فوج متحرک ہوگئی ہے جس کے تحت جدید ٹیکنالوجی کی تعیناتی سے نگرانی میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق فوج نے شمالی کشمیر میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ ساتھ دراندازی اور سرحد پار سے ہونے والی دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کیلئے جدید ٹیکنالوجی کی تعیناتی کرتے ہوئے اپنی نگرانی میں اضافہ کر دیا ہے۔ فوج کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز اب انسانی انٹیلی جنس کو حساس سیکٹروں جیسے کیرن، مژھل، کرنا، اوڑی اور ٹنگڈار میں جدید ترین نگرانی کے نظام/ 108

وادی کشمیر اور وادی چناب کیلئے موسمیاتی مرکز کی پیش گوئی

5 اور 6 اکتوبر کو موسم کی پہلی برف باری

4 تا 7 اکتوبر: تیز ہوائیں، ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان

سری نگر//۳۰، ستمبر//ے کے این ایس// موسمیاتی مرکز سری نگر نے منگل کو 4 اکتوبر کی شام سے 7 اکتوبر تک بہت سے میدانی و نچلے علاقوں میں گرج چمک کیساتھ کیساتھ تیز ہواؤں اور ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ظاہر کرتے ہوئے 5 اور 6 اکتوبر کو شمالی، وسطی، جنوبی کشمیر اور وادی چناب کے بالائی علاقوں اور اہم گزرگاہوں پر موسم کی پہلی برف باری کی پیش گوئی کردی۔ موسمیاتی مرکز نے ساتھ ہی کہا کہ برف وباراں کے باعث دن کے درجہ حرارت میں نمایاں کمی واقعہ ہوگی۔ جے کے این ایس کے مطابق ہندوستانی محکمہ موسمیات کے سری نگر میں قائم علاقائی مرکز کی جانب سے منگل کو جاری کردہ تازہ موسم کاری میں بتایا گیا کہ 4 اکتوبر تک کشمیر وادی، خطہ پیر پنچال اور وادی چناب میں موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے تاہم 4 اکتوبر کی شام بارات سے برف وباراں کا ایک سلسلہ شروع ہو کر 7 اکتوبر تک جاری رہ سکتا ہے۔/ 109

گرمائی دارالخلافہ سرینگر میں بنیادی ڈھانچے کے قیام کو مقررہ وقت کے اندر اندر مکمل کیا جائیگا/ ڈپٹی کمشنر سرینگر

سرینگر// 30 ستمبر// اے پی آئی// گرمائی دارالخلافہ میں بنیادی ڈھانچے کا قیام مقررہ وقت کے اندر اندر مکمل کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سرینگر نے کہا کہ تمام اداروں کے سربراہان کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ایکشن پلان کیلئے آگے آئیں تاکہ شارٹ ٹرم، لانگ ٹرم کے تحت اور بنیادی ڈھانچے کے قیام کیلئے اقدامات اٹھائے/ 110

سکینہ ایتو نے کشمیر یونیورسٹی میں طالب علم دوست ماڈل اپنانے کی وکالت کی

یونیورسٹی کے تعلیمی واِنتظامی کام کاج کا جائزہ لیا

کشمیر یونیورسٹی کو تعلیمی عمدگی کا مینار بنانے میں مکمل تعاون کی یقینی دہانی کی

سری نگر// انفو// وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے جموں وکشمیر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ وہ خود کو طلباء کی اُمنگوں اور جدید تعلیمی معیارات کے مطابق ہم آہنگ کریں۔ ان باتوں کا اظہار وزیر موصوف نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں کشمیر یونیورسٹی کی تعلیمی و انتظامی کام کاج کا جائزہ لینے کے لئے منعقدہ ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ میٹنگ میں وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان، رجسٹرار کشمیر یونیورسٹی، یونیورسٹی اور اعلیٰ تعلیم محکمہ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر تعلیم نے تدریس و تحقیق، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، طلباء کی بہبود، اقدامات اور یونیورسٹی کی دیگر مختلف سرگرمیوں پر تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے زور دیا کہ طلباء کمیونٹی کو ہر پالیسی اور اصلاحاتی اقدام کے مرکز میں رہنا چاہیے کیوں کہ وہ تعلیمی نظام کے حقیقی شراکت دار ہیں۔ سکینہ ایتو نے مشاہدہ کیا/ 111

سرینگر کے مختلف علاقوں میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف کارروائی

خصوصی چیکنگ مہم کے دوران 33 گاڑیوں کا چالان اور 14 اسکولی بسیں بلیک لسٹ کردی گئی

ٹریفک قوانین کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے کیلئے انفورسمنٹ مہم آگے بھی جاری رہے گی/ اے آر ٹی او

سرینگر// 30 ستمبر// سی این آئی// شہر سرینگر کے مختلف علاقوں میں قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے محکمہ ٹرانسپورٹ اور ٹریفک پولیس سٹی سرینگر نے خصوصی مہم چلائی جس دوران 33 گاڑیوں کے چالان کئے گئے جبکہ 14 اسکولی بسیں بلیک لسٹ کردی گئی۔ سی این آئی کے مطابق ٹرانسپورٹ کمشنر جموں وکشمیر کی ہدایت پر، موٹر وہیکل ڈیپارٹمنٹ نے آر ٹی او کشمیر اور اے آر ٹی او فلائنگ اسکواڈ معظم علی شاہ کی نگرانی میں ضلع سرینگر کے مختلف مقامات پر ایک انفورسمنٹ مہم چلائی۔ اس مہم میں ان کے ہمراہ ٹریفک پولیس سرینگر سٹی کے ڈپٹی سپرانٹنڈنٹ محبوب حسین بھی شامل تھے۔ سرینگر کے مختلف حصوں میں چلائی گئی اس مہم کا مقصد ٹریفک کی خلاف ورزیوں کو روکنے اور موٹر وہیکل ایکٹ اور قواعد کی تعمیل کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ مہم کے دوران 215 سے زائد گاڑیوں کی چیکنگ کی گئی جن میں سے 33 کو مختلف جرائم میں ای چالان کیا گیا۔ چالان سے متوقع رقم کا تخمینہ 1.22 لاکھ روپے لگایا گیا ہے۔ موقع پر متعدد گاڑیوں کو بھی قبضے میں لے لیا گیا۔ اس موقعہ پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر فلائنگ اسکواڈ معظم علی شاہ نے کہا کہ انہوں نے ڈی وائی ایس پی ٹریفک سٹی سرینگر محبوب الحق اور ان کی ٹیموں کے ساتھ مشترکہ طور پر ٹریفک کی خلاف ورزیوں کو دور کرنے کے لیے مہم چلائی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہت سے افراد کی نشاندہی کی گئی جو قوانین کی خلاف ورزی کرتے پائے گئے اور فوری کارروائی کی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کوشش MVD اور ٹریفک پولیس کی جانب سے سڑک کی حفاظت کو مضبوط بنانے کے لیے ایک مربوط اقدام ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب شہر میں حادثات میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ ٹنگمرگ میں اسکول بس کے حالیہ واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے، اے آر ٹی او نے کہا کہ ان کی ٹیم نے اسکول کا دورہ کیا لیکن اسے بند پایا۔ تاہم انتظامیہ سے ملاقات کے بعد معلوم ہوا کہ 19 سکول بسوں میں سے 14 کے فٹنس سرٹیفکیٹ ختم ہو چکے تھے۔ اگرچہ تجدید کی فیس ادا کردی گئی تھی، لیکن بسیں معائنے کے لیے پیش نہیں کی گئیں۔ نتیجتاً محکمہ نے ان بسوں کو بلیک لسٹ کر دیا ہے۔ ٹریفک پولیس کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ان کے اہلکار دو پہیہ اور چار پہیہ دونوں ڈرائیوروں میں بیداری پھیلانے کے لیے تسلسل سڑکوں پر موجود رہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بار بار کاؤنسلنگ کے باوجود، بہت سے لوگ قواعد پر عمل نہیں/ 112

قطر۔۔۔ایک منفرد مسلم ملک

واہ کینٹ

غریب مچھیروں کی بستی سے معیشت،ٹیکنالوجی اور عالمی سیاست میں الگ پہچان بنانے تک کا سفر

قطر میں جاری فیفاورلڈکپ نے اس چھوٹے سے ملک کو دنیا بھر کی توجہ کا مرکز بنا دیا ہے۔ اگر چہ قطر ایک اسلامی اور ہمارا دوست ملک ہے، لیکن اس کے بارے میں ہمارے ہاں بہت کم معلومات پائی جاتی ہیں۔

اس مضمون کے ذریعے ہم نے کوشش کی ہے کہ عالمی سیاست سے معیشت اور ٹیکنالوجی تک مسلم دنیا میں منفرد پہچان رکھنے والے قطر کی بابت حقائق سے قارئین کو روشناس کرایا جائے۔

قطر جزیرہ نمائے عرب میں سعودی عرب کی زمینی سرحد سے متصل جزیرہ نمائے قطر میں واقع ایک ملک ہے۔ یہ جزیرہ نما ملک بحرین اور متحدہ عرب امارات کے قریب ہے۔ یہ ایران سے خلیج فارس کے اس پار واقع ہے۔

ایک صدی قبل 1922 میں تیس لاکھ باشندوں اور 12 ہزار کلومیٹر سے بھی کم رقبے پر مشتمل یہ ایک چھوٹی خلیجی ریاست عملی طور پر غیر آباد سرزمین تھی۔ یہ ماہی گیروں اور موتی جمع کرنے والوں کی ایک پس ماندہ بستی تھی جہاں کے باشندوں کی اکثریت جزیرہ نما عرب کے وسیع صحراؤں سے آنے والے خانہ بدوشوں اور مسافروں پر مشتمل تھی۔

اس وقت قطر میں چند ہی 90 سال سے زیادہ عمر کے باشندے ہیں جن کو 1930 اور 1940 کی دہائیوں میں درپیش خوف ناک معاشی مشکلات کا زمانہ یاد ہوگا۔ اس وقت جاپانیوں نے موتیوں کی فارمنگ شروع کر کے اور بڑے پیمانے پر اس کی پیداوار یقینی بنا کر قطری معیشت کو تباہ کر دیا تھا۔

پھر قطری معیشت کو ایک معجزے نے بچالیا۔ ہوا یوں کہ یہاں دنیا میں تیل کے سب سے بڑے ذخائر میں سے ایک کی دریافت ہوگئی۔ 1950 کے بعد سے قطری خزانہ تیزی سے مالا مال ہونا شروع ہوگیا۔

یہ اس کے باشندوں کے لیے دنیا کے چند امیر ترین شہریوں میں شامل ہونے کا نقطہ آغاز تھا۔ فلک بوس عمارتیں، پر تعیش مصنوعی جزیرے اور جدید ترین اسٹیڈیم کے باعث یہ ملک دنیا بھر میں نمایاں ہوتا چلا گیا۔ یہ ملک فارس، خلیج اور عرب جزیرے میں ایک علاقائی راہ نما کی حیثیت رکھتا ہے جو باقاعدہ قریبی ممالک کے درمیان سیاسی مداخلت بھی کرتا ہے۔

قطر میں شاہی نظام رائج ہے۔ یہاں امیر قطر سربراہ مملکت ہوتا ہے۔ 2003 کے آئینی ریفرنڈم کے بعد ریاست میں بادشاہت کو آئینی سرپرستی حاصل ہو گئی۔ قطر کے آئین کا ماخذ شریعت ہے۔ قطر کی 29 لاکھ کی آبادی میں سے صرف 10 فی صد ہی اس کے اصل شہری ہیں۔ کسی غیر ملکی کو یہاں کی شہریت ملنا تقریباً ناممکن ہے۔

اسلام اور شریعت کی سختی سے پاس داری کے باوجود غیر ملکیوں کو شراب نوشی کی اجازت ہے۔ دوحہ کے حکم رانوں نے اپنی قوم کو دنیا کے امیر ترین فی کس آمدنی والے شہریوں میں شامل کرنے کے لیے اپنی وسیع ساحل سے دور مائع گیس کے ذرائع سے استفادہ کیا ہے۔ قطر نے امریکی فوجیوں کی میزبانی کے لیے ایک بہت بڑا فوجی اڈا بھی تعمیر کیا ہے۔

قطر کا حجم امریکی ریاست ڈیلاویئر (Delaware) سے تقریباً دوگنا ہے۔ اس کی 2.9 ملین آبادی کی اکثریت اس کے مشرقی ساحل پر واقع دارالحکومت دوحہ کے گردونواح میں مقیم ہے۔

قطر بنیادی طور پر ایک ہم وار ریگستانی ملک ہے جہاں گرمیوں میں درجہ حرارت نمی کے ساتھ 40 ڈگری سینٹی گریڈ بڑھ جاتا ہے۔

قطر کے حالیہ حکم راں امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی ہیں۔ 42 سالہ شیخ تمیم نے اپنے والد کی طرف سے حکم رانی چھوڑ دینے کے بعد جون 2013 میں اقتدار سنبھالا۔ ملک میں 45 نشستوں پر مشتمل ایک شوریٰ ہونے کے باوجود قطر کے امیر مطلق العنان حکم راں ہیں۔ قطر میں دیگر خلیجی عرب ممالک کی طرح سیاسی جماعتوں پر پابندی عائد ہے۔

یونین سازی اور ہڑتال کے حقوق انتہائی محدود ہیں۔ ملک میں انسانی حقوق کی کوئی تنظیم نہیں۔ قطر کی کل آبادی کے صرف 10 فی صد باشندے ہی گود سے گور تک وسیع سرکاری فوائد سے فیض یاب ہوتے ہیں۔ یہاں نیچرلائزیشن یعنی کسی کو شہریت دینے کا عمل کم یاب ہے۔

الثانی 1847 سے اب تک قطر پر حکومت کرنے والا واحد خاندان ہے۔ قطر پہلے عثمانی سلطنت اور پھر اس کے بعد برطانوی سامراج کے ماتحت رہا۔ 1971 میں برطانیہ کے اس خطے سے نکل جانے کے بعد قطر ایک آزاد ملک بن گیا۔

یہاں تیل کی برآمد دوسری جنگ عظیم کے بعد سے شروع ہوئی۔ تاہم قطر کی جانب سے دنیا کو مائع قدرتی گیس کی ترسیل کا ?آغاز 1997 میں کیا گیا جس سے اس ملک کی اہمیت کو مزید تقویت ملی۔ قطر قدرتی گیس کی دریافت اور مائع گیس کی برآمدات کی دنیا میں سب سے بڑا ملک ہے۔

1971 میں ماہرین نے قطر کے شمال مشرقی ساحل پر جب قدرتی گیس کے وسیع ذخائر کو دریافت کیا اس وقت کسی کو اس کی اہمیت کا اندازہ نہ تھا۔ چودہ سال کی محنت اور مسلسل کوششوں کے بعد معلوم ہوا کہ مشرقی ساحل دنیا کا سب سے بڑا ''نان ایسوسی ایٹڈ'' قدرتی گیس فیلڈ تھا، جس میں دنیا کے معلوم گیس ذخائر کا تقریباً 10 فی صد حصہ موجود ہے۔

روس اور ایران کے بعد عملی طور پر قطر کے پاس دنیا کا سب سے بڑا گیس کا ذخیرہ ہے جب کہ یہ دونوں ممالک آبادی اور رقبے کے لحاظ سے قطر سے بہت بڑے ہیں۔ مشرقی ساحل تقریباً 6000 کلومیٹر کے رقبے پر محیط ہے جو پورے قطر کے نصف کے برابر ہے۔

قطر گیس وہ کمپنی ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ مائع قدرتی گیس پیدا کرتی ہے۔ اس صنعت کی ترقی کو قطری اقتصادی ترقی میں ایک اہم عنصر سمجھا جاتا ہے۔ تاہم تیل کی طرح گیس کی برآمدات میں ہونے والا منافع حاصل ہونے میں وقت لگا۔ 90 کی دہائی میں گیس برآمد کرنے اور اسے معیشت کا عظیم انجن بنانے کا آغاز کیا گیا۔

اکیسویں صدی کی آمد کے ساتھ ہی قطری اقتصادی ترقی میں تیزی دیکھنے میں آئی۔ 2003 اور 2004 کے درمیان 3.7GDP فی صد کی شرح سے بڑھ کر 19.2 فیصد تک پہنچ گیا۔

دو سال بعد 2006 میں معیشت میں 26.2 فی صد تک اضافہ ہوا۔ دہرے ہندسے کی GDP نمو کئی سالوں سے قطر کی معیشت کی مضبوطی کی علامت رہی ہے اور یہ ایک ایسا رجحان ہے جس کی وضاحت صرف گیس کی قیمت سے نہیں کی جاسکتی۔ اس کی برآمدات میں غیر معمولی اضافہ بھی اس کا سبب ہے۔

1996 میں قدرتی گیس سے بھرا ایک کارگو جاپان روانہ ہوا۔ یہ قطری گیس کی پہلی بڑی برآمد اور عربوں ڈالر کی صنعت کا آغاز تھا جس نے قطریوں کو دولت کے لحاظ سے عالمی منظر میں نمایاں کر دیا۔ 2021 میں قطر میں فی کس 61,276GDP ڈالر تھی۔ اگر قوت خرید کو بھی مدنظر رکھا جائے تو عالمی بنک کے مطابق یہ رقم 93,521 امریکی ڈالر تک پہنچ جاتی ہے جو کہ دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔

قطر آبادی انتہائی کم ہونے کی وجہ سے فی کس GDP تیزی سے بڑھنے لگا۔ قطری ریاست اعلیٰ اجرتوں کی ضمانت دینے کے علاوہ مضبوط تعلیمی اور صحت کا نظام بھی فراہم کرتی ہے۔ قطر کی معیشت کے مستقبل کے ڈھانچے کا انحصار تیل پر ہے۔ قطر نے مشرق و مغرب کے فضائی سفر کے لیے قطر ایئرویز کے نام سے دنیا کی چند بڑی ہوائی کمپنیوں میں سے ایک بڑی ہوائی کمپنی کا اجراء کیا۔

قطر نے الجزیرہ کے نام سے اپنے مشہور و معروف مواصلاتی خبروں کے نظام کی بنیاد رکھی جس نے ذرائع ابلاغ میں ایک عرب نقطہ نظر پیش کیا۔ یہ عرب دنیا کا جانا پہچانا تسلیم شدہ مواصلاتی خبروں کا چینل ہے۔ القاعدہ کے رہنما اسامہ بن لادن کے بیانات نشر کرنے کے وجہ سے دنیا بھر میں الجزیرہ ٹی وی کی شہرت میں یک دم اضافہ ہوا۔

خبروں کے اس ذریعے نے 2011 کی عرب بہار کے احتجاج کو ہوا دینے میں مدد دی۔ قطر کا بین الاقوامی سیاست میں اہم کردار ہے۔ یہ ملک اسلام کے راسخ العقیدہ رجحان کی پیروی کرتا ہے۔ قطر کے سیاسی کردار میں اس کے عقیدے کی جھلک واضح دکھائی دیتی ہے۔

2011 کی عرب بہار میں قطر اسلام پسندوں کی حمایت کرتے ہوئے مصر کے سابق صدر محمد مرسی اور اخوان المسلمین کے ساتھ شام کے صدر بشار الاسد کے خلاف کھڑے ہونے والوں میں شامل تھا۔ قطر نے عسکریت پسند گروہ حماس کی حمایت کے ساتھ میزبان کے طور پر امریکا اور طالبان کے درمیان ہونے والے مذاکرات پر بھی کام کیا جس کے نتیجے میں امریکا کی افواج کا 2021 میں افغانستان سے انخلاء [illegible] ہوا۔

بحرین، مصر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات نے اسلام پسند گروہوں کی حمایت کے سبب ایک سال تک قطر کا بائیکاٹ کیے رکھا۔ پھر یہ بائیکاٹ صدر جو بائیڈن کے وائٹ ہاؤس میں داخل ہونے کی تیاریوں کے دوران ختم ہوا۔

1991 میں ہونے والی خلیجی جنگ کے دوران مغربی فوجیوں کو ملک میں قیام کی اجازت دینے کے بعد قطر نے سب سے بڑا العدید ہوائی اڈا تعمیر کیا جس پر ایک بیلین ڈالر سے زیادہ لاگت آئی۔ امریکی فوجیوں نے 11 ستمبر 2001 کے دہشت گردانہ حملوں اور اس کے نتیجے میں افغانستان پر حملے کے بعد خفیہ طور پر اس اڈے کا استعمال شروع کر دیا تھا۔

مارچ 2002 میں اس اڈے کی مشرق وسطی میں موجودگی امریکا کے اس وقت کے نائب صدر ڈک چینی کے دورے کی وجہ سے منظر عام پر آگئی۔ اس کے بعد امریکا نے 2003 میں امریکی فوج کی سینٹرل کمانڈ کے ہیڈ کوارٹر کو العدید ہوائی اڈے میں منتقل کر دیا۔

اس کے بعد امریکا نے افغانستان، عراق اور شام میں داعش سمیت دیگر گروہوں کے خلاف فضائی کارروائیاں شروع کردیں۔ کابل سے امریکی فوجیوں کے انخلاء میں مدد کے لیے اس اڈے کو استعمال کیا گیا۔ اس اڈے پر آج بھی تقریباً 8000 امریکی فوجی موجود ہیں۔ اس کے علاوہ قطر میں ترکیہ کا بھی ایک فوجی اڈا موجود ہے۔

تعلیم، سائنس اور لوگوں کی فلاح بہبود کے لیے سرکاری سرپرستی میں چلنے والی غیر منافع بخش تنظیم قطر فاؤنڈیشن کی بنیاد 1995 میں اس وقت کے امیر حمد بن خلیفہ الثانی اور اس کی دوسری بیوی عظمت شیخ معزہ بنت نصر المسند نے رکھی۔

قطر فاؤنڈیشن (QF) کی سربراہ معزہ بنت نصر نے بذات خود تعلیم سائنس اور قطر کی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے اسے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر پھیلایا۔

قطر میں بہت سے قابل ذکر یونیورسٹیاں موجود ہیں جو تعلیم و تحقیق کے میدان میں بہت سے کام کر رہی ہیں۔ ان میں سے قطر یونیورسٹی میں واقع قطر یونیورسٹی اور حماد بن خلیفہ یونیورسٹی ملک میں دست یاب دو قومی یونیورسٹیاں ہیں۔

غیر ملکی یونیورسٹیوں میں کارنتی میلان یونیورسٹی، قطر میں واقع HEC پیرس جو ایک بین الاقوامی کاروباری مینجمنٹ اسکول ہے۔ اس کے علاوہ نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی، ٹیکساس اینڈ ایم یونیورسٹی، کیلگیری یونیورسٹی، یونیورسٹی کالج لندن اور اسٹینڈن یونیورسٹی ہیں۔

قطر جزیرہ نما عرب ملک ہے جس کے منظر نامے میں خشک صحرا اور خلیج فارس (عرب) کے لمبے ساحل اور ٹیلے شامل ہیں۔

یہاں 1973 میں مرد اور خواتین کے لیے پہلا کالج قائم ہوا۔ جدید کیمپس قطر یونیورسٹی باضابطہ طور پر 1985 میں کھولا گیا۔ تعلیمی عملے میں قطر اور عرب اور غیر عرب دونوں ممالک کے ماہرین کی ایک قابل ذکر تعداد شامل ہے۔

قطر میں عوامی تحقیقی یونیورسٹی جامع قطر ہے جو دارالحکومت دوحہ کے شمالی مضافات میں واقع ہے۔ قطر یونیورسٹی میں عربی میں (تعلیم، فنون اور معاشرتی علوم) اور انگریزی میں (قدرتی علوم، انجینئرنگ اور بزنس) پڑھائے جاتے ہیں۔ قطر یونیورسٹی ملک کی واحد سرکاری یونیورسٹی ہے۔ اس یونیورسٹی میں 10 کالج ہیں۔

آرٹس اینڈ سائنس، بزنس اینڈ اکنامکس، ایجوکیشن، انجینئرنگ، قانون، شرعیہ اور اسلامی علوم، فارمیسی، کالج آف ہیلتھ سائنس، کالج آف میڈیسن اور ڈینٹیکل میڈیسن کا کالج جس میں کل 8000 طلبا ہیں۔

قطر میں خواتین سیاسی اور معاشی فیصلہ سازی سمیت زندگی کے تمام پہلوؤں میں نمایاں کردار ادا کرتی ہیں۔ قطر میں خواتین کو ہر شعبہ زندگی میں بہترین نمائندگی ملتی ہے۔ قطر میں صنفی مساوات کا نظام خطے کے کسی اور ملک سے کہیں بہتر ہے۔

افرادی قوت میں خواتین کی شرکت کی شرح سب سے زیادہ ہے۔ سرکاری شعبوں میں مساوی تنخواہیں اور یونیورسٹیوں کے پروگراموں میں داخلہ لینے والی خواتین کی شرح بھی سب سے زیادہ ہے۔

قطر ایک ایسا ملک ہے جہاں پانی تیل سے زیادہ مہنگا ہے۔ اس نے ورلڈکپ کے دوران پانی ذخیرہ کرنے کے لیے چین کے تعاون سے ملک بھر میں پانچ مقامات پر 15 انتہائی بڑے ٹینک بنوائے ہیں۔

چینی ساختہ کمپنیاں قطر کی توانائی کی پیداوار کو بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہیں۔ الخارصہ نامی 800 میگا واٹ کے شمسی توانائی کے ذرائع جو دارلحکومت دوحہ سے تقریباً 80 کلومیٹر مغرب میں صحرائی علاقے میں واقع ہیں۔

یہ مشرق وسطی کے سب سے بڑے پلانٹ میں سے ایک ہے۔ قطر شاید مسلم دنیا کا پہلا ملک ہے جو سولر پینل پر پیسٹ ہونے والے سولر سیل تیار کرتا ہے۔

چینی کمپنیوں کے ذریعے تعمیر کردہ پلانٹ میں قطر کی توانائی کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے جس سے قطر کو ورلڈکپ کی میزبانی میں بہترین مدد ملی۔

قطر علم و تحقیق کے میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہا ہے۔ ان میں صحت، طب، توانائی کو ذخیرہ کرنے کے ذرائع، نیم موصل پانی (Semi waterConductor)، پانی کی صفائی، قابل تجدید توانائی اور حرکیات (Thermodynamics) ان شعبہ جات میں نمایاں تحقیقات ہو رہی ہیں۔ ان تحقیقی مراکز میں دنیا کے بہترین دماغ کام کر رہے ہیں جس میں اسپین، پاکستان، امریکا، جرمنی اور فلسطین وغیرہ کے سائنس دانوں کا اہم کردار ہے۔

قطر میں منعقد کیے جانے والا فیفا عالمی کپ اس وقت فٹ بال کی دنیا کا سب سے بڑا کھیلوں کا میلہ ہے۔ قطر میں اس کی تیاریوں نے دنیا کی نظریں اس پر مرکوز کر دی ہیں۔ تمام دنیا عالمی کپ کے اس اہم تقریب کے لیے قطر کی انتہائی وسیع مہم سے بھی واقف ہے۔

لیکن ماہرین کہتے ہیں اس مہم کے دوران جتنے انسان جان سے گئے وہ بھی دنیا کے لیے باعث تشویش اور قطر کی ساکھ کے لیے پریشان کن ہے۔ قطر کا شمار دنیا کے امیر ترین ممالک میں ہوتا ہے۔ 2010 میں جب سے فیفا ورلڈکپ کی ذمے داری قطر کو سونپی گئی یہ ملک تبدیل ہو کر رہ گیا ہے۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ اس کی تعمیر نو ہوگئی ہے۔

نیا میٹرو، آسمان کو چھوتی ہوئی نئی عمارتیں، نئی یونیورسٹیاں، عجائب گھر اور نئی بندرگاہ اور ان سب کے ساتھ نئے اسٹیڈیم بنے اور ایک کی تعمیر نو بھی ہوئی۔

انسانی حقوق کے گروہوں اور ذرائع ابلاغ کے مطابق ہوسکتا ہے کہ قطر میں تعمیر کے ان تمام وسیع منصوبوں کی تکمیل کے دوران ہزاروں کارکن موت کا شکار ہوئے ہوں، تاہم قطر حکومت نے ان دعوؤں کو شرمناک اور ہتک آمیز قرار دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ وہ ملک کی ساکھ کے دفاع کے لیے قانونی کارروائی پر غور کر رہے ہیں۔

ایمنیسٹی انٹرنیشنل کے ایک سنیئر محقق اسٹیو کاک برن کے مطابق ورلڈکپ کے پراجیکٹ ہوں یا کوئی اور منصوبے، گذشتہ دہائی میں ہزاروں ہلاکتوں کی وجوہات سامنے نہیں آئیں۔ ان میں کم از کم سیکڑوں ہلاکتوں کا تعلق کام کے مقامات پر محفوظ انتظامات نہ ہونے کی وجہ سے ہے۔ ان مزدوروں کا تعلق بھارت، بنگلادیش، نیپال، پاکستان اور سری لنکا سے ہے۔

بین الاقوامی یونین نے خلیج کے اس ملک پر دباؤ ڈالا کہ اسے ان اصلاحات پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے جو تحفظ کو بہتر بنانے، مناسب اجرت کے تعین اور مزدوروں کو ملازمت چھوڑنے یا تبدیل کرنے کا حق دینے سے متعلق ہیں۔ اسلامی تحریک، جماعتوں اور علماء اکرام جنہیں ان کا اپنا وطن دیس نکالا کر دیتا ہے تو قطر ان کے لیے ایک محفوظ پناہ گاہ ہے۔

جوہری مذاکرات ناکام، ایران پر دوبارہ پابندیاں عائد

نئی دہلی (ایم این این): جوہری مذاکرات کے معاملے میں ایران پر دوبارہ پابندیاں لگادی گئی ہیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ۳ ممالک (برطانیہ، فرانس اور جرمنی) نے ان الزامات پر شروع کی تھی کہ اس نے ۲۰۱۵ء کے معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے جس کا مقصد اسے جوہری بم تیار کرنے سے روکنا تھا۔ آخری لمحات میں ناکام جوہری مذاکرات کے بعد ایران پر اقوام متحدہ کی وسیع پیمانے پر پابندیاں دوبارہ عائد کر دی گئی ہیں، فرانس، برطانیہ اور جرمنی نے تہران کو ''اشتعال انگیزی کے اقدامات'' کے خلاف متنبہ کیا ہے۔ تینوں یورپی ممالک کے وزرائے خارجہ نے گزشتہ روز ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ اقوام متحدہ کی پابندیوں کا دوبارہ نفاذ سفارت کاری کا خاتمہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایران پر زور دیتے ہیں کہ وہ کسی بھی قسم کی کشیدگی سے باز رہے اور قانونی طور پر پابند حفاظتی ذمہ داریوں کی تعمیل کی طرف لوٹ آئے۔ ایران پر پابندیوں کی واپسی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں تین ممالک نے ان الزامات پر شروع کی تھی کہ اس نے ۲۰۱۵ء کے معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے جس کا مقصد اسے جوہری بم تیار کرنے سے روکنا تھا۔ ایران نے جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی تردید کردی ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے مغربی ممالک اور امریکہ پر تہران سے بلیک میلنگ کرنے کی کوشش کا الزام لگایا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے اتوار کو اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو غطریس سے درخواست کی کہ وہ تہران پر دوبارہ عائد کی گئی پابندیوں کے نفاذ کے میکانزم کو فعال ہونے سے روکیں۔

پیرو میں حکومت مخالف جین زی مظاہروں میں شدت، پولیس اور مظاہرین میں تصادم

نئی دہلی (ایم این این): پیرو کے دارالحکومت لیما میں حکومت مخالف جین زی کے مظاہرے شدت اختیار کرگئے۔ اس دوران پولیس اور مظاہرین میں تصادم ہوا ہے۔ واضح رہیکہ پیرو کی نوجوان نسل صدر ڈینا بولوارٹے سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کررہی ہے اور کانگریس کیخلاف احتجاجی مارچ کر رہی ہے۔ مظاہروں کے دوران پتھراو اور پیٹرول بم سے حملے کئے جا رہے ہیں جس کے نتیجے میں پولیس اہلکار اور صحافی سمیت ۱۹ افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس نے جوابی کارروائی میں آنسو گیس اور ربڑ کی گولیوں کا استعمال کیا ہے۔ یاد رہے کہ پیرو میں جین زی کی جانب سے ۲۰ ستمبر سے بدعنوانی، بڑھتے جرائم اور پنشن کے نئے قانون کے خلاف احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔

نیتن یاہو کی یرغمالوں کی رہائی کے بدلے حماس کو معافی اور محفوظ راستہ دینے کی پیشکش

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اگر حماس باقی ماندہ یرغمالوں کو رہا کر دے اور غزہ چھوڑنے کے لئے تیار ہو تو انہیں معافی دے دی جائے گی۔ برطانوی جریدے 'ٹیلی گراف' کی رپورٹ کے مطابق اس سے قبل نیتن یاہو حماس کے مکمل خاتمے ہی کو غزہ میں جنگ بندی کا واحد راستہ قرار دے چکے ہیں لیکن اتوار کو انہوں نے بظاہر صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے تیار کردہ امن منصوبے کی لیک ہونے والی تفصیل کی تصدیق کی اور کہا کہ حماس کو حفاظتی گزرگاہ مل سکتی ہے۔ انہوں نے 'فاکس نیوز' سے کہا: ''اگر حماس کے لیڈر جنگ ختم کریں اور تمام یرغمالوں کو رہا کریں تو ہم انہیں جانے دیں گے۔'' نیتن یاہو نے کہا: ''میرے خیال میں یہ سب منصوبے کا حصہ ہے، میں اسے پہلے سے نہیں بتاوں گا، کیونکہ ہم اس وقت اس سلسلے میں مذاکرات کررہے ہیں۔'' اتوار کو عرب میڈیا میں لیک ہونے والی رپورٹس کے مطابق صدر ٹرمپ، اسرائیل کی جانب سے عوامی طور پر معاہدہ قبول کئے جانے کے ۴۸ گھنٹے کے اندر غزہ میں موجود تمام ۴۸ یرغمالوں کو رہا کرنے کی صورت ہی میں حماس کے لیڈروں کو محفوظ گزرگاہ دینے کے لئے تیار ہوں گے۔ ٹائمس آف اسرائیل نے منصوبے کے چیدہ نکات سے متعلق اپنی رپورٹ میں بتایا کہ بدلے میں اسرائیل عمر قید کی سزا پانے والے کئی سو فلسطینی سیکوریٹی قیدیوں اور غزہ جنگ کے بعد گرفتار کیے گئے ایک ہزار افراد کو رہا کرے گا، نیز کئی سو فلسطینیوں کی لاشیں بھی واپس کرے گا۔ منصوبے کے مطابق حماس کے جو لیڈر پرامن بقائے باہمی کا عہد کریں گے، انہیں معافی دی جائے گی جبکہ جو اراکین غزہ چھوڑنا چاہیں انہیں وصول کرنے والے ممالک تک محفوظ راستہ دیا جائے گا۔ دریں اثنا خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ پیر کو وہائٹ ہاؤس میں اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو سے اعلیٰ سطح کے مذاکرات کریں گے جن کا مقصد ایک مشکل اور دیرینہ غزہ امن منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچانا ہے۔

فلسطینی کمیٹی: اسرائیل نے مقدس سرزمین پر عیسائیوں کی موجودگی ختم کردی

نئی دہلی (ایم این این): فلسطین کے ایک سرکاری ادارے نے کہا ہے کہ اسرائیل نے فلسطین میں عیسائیوں کی موجودگی کو تباہ اور ختم کر دیا ہے اور غزہ میں جاری قتل عام کے دوران گرجا گھروں اور ان کے اداروں پر بمباری کی ہے۔ ۲۰۰۲ء کے مغربی کنارے پر حملے کے دوران چرچ آف دی نیٹی وٹی کے باہر اسرائیلی ٹینک کی تصویر کے ساتھ جاری ایک بیان میں، چرچ کے امور کی اعلیٰ صدارتی کمیٹی نے جمعہ کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کی تقریر کا جواب دیا۔ نیتن یاہو نے دعویٰ کیا تھا کہ مشرق وسطیٰ میں اسرائیل واحد عیسائی ریاست ہے۔ کمیٹی نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے تقریباً خالی ہال میں جنگی مجرم اور آئی سی سی کے مفرور نیتن یاہو نے ایک بار پھر فلسطینی عیسائیوں کے بارے میں جھوٹ پھیلایا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ''نسلی تطہیر، نسل پرستی اور نسل کشی پر مبنی اسرائیل کی نوآبادیاتی پالیسیوں نے فلسطین میں عیسائیوں کی موجودگی کو تباہ کر دیا ہے۔'' کمیٹی نے یاددلایا کہ ۱۹۴۸ء کے نکبہ کے وقت فلسطینی عیسائی تاریخی فلسطین کی آبادی کا ۱۲.۵ فیصد تھے، جبکہ آج یہ شرح صرف ۱.۲ فیصد رہ گئی ہے اور ۱۹۶۷ء میں زیر قبضہ علاقوں میں صرف ایک فیصد۔ یہ کمی براہ راست ''نسلی تطہیر، جبری نقل مکانی، زمینوں پر قبضے اور منظم جبر'' کا نتیجہ قرار دی گئی۔ کمیٹی نے مثالیں پیش کیں، جن میں نکبہ کے دوران ۹۰ ہزار عیسائیوں کی نقل مکانی، ۳۰ کے قریب گرجا گھروں کی زبردستی بندش، ۱۹۴۸ء میں یروشلم میں بمباری میں ۵۲ عیسائیوں کی ہلاکت اور اقرت اور ایلابون گاوں میں ۲۱ عیسائیوں کی پھانسی شامل ہیں۔ مزید کہا گیا کہ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے جاری غزہ جنگ میں اسرائیل نے سینٹ پورفیریس چرچ، ہولی فیملی چرچ، الاہلی عرب اسپتال اور دیگر مسیحی اداروں کو نشانہ بنایا۔ غزہ میں اب تک ۴۴ فلسطینی عیسائی ہلاک ہو چکے ہیں، براہ راست بمباری یا انسانی بحران کی وجہ سے۔ مغربی کنارے میں طیبہ جیسے عیسائی گاوں پر بھی آبادکار گروپوں کے بار بار حملوں کی اطلاع ملی۔ بیان میں کہا گیا کہ ''فلسطین بھر میں گرجا گھر ایک غیر معمولی حملے کا سامنا کر رہے ہیں جس سے ان کی تاریخی موجودگی اور مقدس سرزمین میں جاری مشن خطرے میں ہے۔'' اسرائیل پر یروشلم میں آرتھوڈوکس پیٹریارکیٹ اکاونٹس کو منجمد کرنے، چرچ کی جائیدادوں پر غیر قانونی ٹیکس عائد کرنے اور آرمینیائی چرچ کی زمین پر قبضے کا الزام بھی لگایا گیا۔ کمیٹی نے کہا کہ بیت لحم میں غیر قانونی بستیاں، فوجی چوکیاں اور علاحدگی کی دیوار شہر کو گھیرے میں لے چکی ہیں اور عیسائی زمینوں پر قبضے جاری ہیں۔ بیان کے اختتام میں کہا گیا ہے کہ ''اسرائیل نے مقدس سرزمین میں عیسائیوں کی موجودگی کو ختم کردیا ہے۔ نیتن یاہو کے جھوٹ نہ تاریخ بدل سکتے ہیں نہ ہی فلسطینی عیسائی و مسلمان زندگی کی حقیقت کو مٹا سکتے ہیں۔'' کمیٹی نے زور دیا کہ ''فلسطین میں عیسائیوں کی موجودگی کا دفاع ایک عالمی انسانی، اخلاقی اور قانونی مقصد ہے۔''

نیپال: عبوری حکومت کی معزول وزیراعظم اور اعلیٰ عہدیداروں پر سفری پابندیاں

نئی دہلی (ایم این این): نیپال کی عبوری حکومت نے معزول وزیراعظم کے پی شرما اولی اور چار اعلیٰ عہدیداروں پر سفری پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ خیال رہے کہ اس معاملے کی تحقیق ابھی جاری ہے جس میں چند ہفتوں قبل نوجوانوں کی قیادت میں مظاہروں کے سبب حکومت گر گئی تھی۔ وزیر داخلہ اوم پرکاش آریال نے پیر کو تصدیق کی کہ حکومت کے مقرر کردہ کمیشن کی سفارشات کے بعد پابندیاں پہلے سے ہی موجود ہیں۔ کمیشن نے کہا کہ پانچوں افراد بغیر اجازت کھٹمنڈو وادی نہیں چھوڑ سکتے کیونکہ انہیں کسی بھی وقت پوچھ گچھ کیلئے طلب کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، ایک بیان میں اولی نے پابندیوں کو اپنی حفاظت اور سرکاری مراعات سے محروم کرنے کی کوشش قرار دیا۔ پابندیوں کی زد میں آنے والوں میں رمیش لیکھک، سابق قومی تحقیقاتی محکمہ کے سربراہ ہتراج تھاپا اور دو دیگر سینئر بیوروکریٹس شامل ہیں۔ یہ اقدامات اس وقت تک برقرار رہیں گے جب تک کہ عبوری وزیراعظم سشیلا کارکی کی جانب سے تشدد کی تحقیقات کیلئے کمیشن قائم نہیں کیا جاتا۔ توقع ہے کہ کمیشن کے نتائج مارچ ۲۰۲۶ء میں نئے انتخابات سے پہلے پیش کیے جائیں گے۔ واضح رہے کہ نیپال میں مظاہرے ۸ ستمبر کو سوشل میڈیا پر ایک مختصر پابندی، معاشی بدحالی اور بدعنوانی کے خلاف عوامی غصے کے نتیجے میں شروع ہوئی تھی۔ مظاہرے اس وقت شدت اختیار کر گئے جب پولیس نے مظاہرین پر گولیاں چلائیں۔ دو دن کی افراتفری میں کم از کم ۷۲ افراد ہلاک ہوئے، پارلیمنٹ اور سرکاری دفاتر کو نذر آتش کر دیا گیا اور بالآخر اولی کی حکومت گر گئی۔ نیپال کے نجی شعبے کو بھی بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ آٹو، ہوٹل اور ریٹیل انڈسٹریز سمیت مختلف شعبوں کے نقصانات کا تخمینہ ۶۰۰ ملین ڈالر لگایا گیا ہے۔

2080ء کے بعد دنیا کی آبادی میں زبردست کمی، صدی کے آخر تک ۱۰.۲ بلین رہ جائے گی

نئی دہلی (ایم این این): ۲۰۲۲ء میں دنیا کی آبادی نے ۸ بلین کا ہندسہ پار کرلیا تھا جو ایک صدی پہلے کے مقابلے چار گنا زیادہ ہے۔ اقوام متحدہ کی حالیہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان جیسے ممالک میں آبادی کا بڑھنا ایک بڑا مسئلہ ہے، جبکہ جاپان جیسے ترقی یافتہ ممالک اپنی آبادی بڑھانے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔

نیویارک شہر الیکشن: موجودہ میئر ایرک ایڈمز نے انتخابی دوڑ سے نکلنے کا اعلان کیا

نئی دہلی (ایم این این): نیویارک شہر کے میئر ایرک ایڈمز نے اتوار کو اعلان کیا کہ وہ دوسری مدت کیلئے انتخاب نہیں لڑیں گے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شیئر کئے گئے ۸ منٹ کے ایک ویڈیو پیغام میں، ایڈمز نے کہا کہ وہ مالی اور سیاسی دباؤ کی وجہ سے انتخابی مہم نہیں چلا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ''میرے مستقبل کے بارے میں میڈیا کی مسلسل قیاس آرائیاں اور مہم کے مالیاتی بورڈ کا فیصلہ'' ... نے کہا کہ نیویارک شہر میں اس سال فائرنگ اور قتل کی سب سے کم وارداتیں ریکارڈ کی گئی ہیں۔ اس کے باوجود، انہوں نے تسلیم کیا کہ بہت سے رہائشی ابھی بھی رہائش اور حفاظت سے جڑے ... لئے بغیر، ''ان لوگوں سے ہوشیار رہنے'' کی تاکید کی جو ''یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اس نظام کو تباہ کر دینا ہی حل ہے جو ہم نے نسلوں سے مل کر بنایا ہے! یہ تبدیلی نہیں، یہ افراتفری ہے۔'' انتخابی دوڑ

ظہران ممدانی کے جیتنے پر نیویارک کو فنڈ ز روکے جائیں گے: امریکی صدر ٹرمپ کی دھمکی

نئی دہلی (ایم این این): ۳۳ سالہ ظہران ممدانی، جو ڈیموکریٹک سوشلسٹ ہیں، نے سابق گورنر اینڈریو کوومو کو نیویارک میئر کی پرائمری میں شاندار شکست دی ہے، اور اب نومبر ۲۰۲۵ء کے میئر انتخابات کیلئے ڈیموکریٹک پارٹی کے باقاعدہ امیدوار ہیں۔ وہ نیویارک کے پہلے مسلم اور جنوبی ایشیائی میئر بننے کے انتہائی قریب ہیں۔ پیر کو ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ سوشل پر ممدانی کو ''خود ساختہ کمیونسٹ'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر وہ میئر بنے تو نیویارک کو وفاقی فنڈز کی فراہمی روک دی جائے گی کیونکہ ان کے نظریات ناقابل قبول اور ناکام ثابت ہوں گے۔ انہوں نے ممدانی کے وعدوں پارک سٹی کمیونسٹ، ظہران ممدانی، جو میئر کیلئے انتخاب لڑ رہے ہیں، ہماری عظیم ریپبلکن پارٹی کیلئے اب تک ہونے والی بہترین چیزوں میں سے ایک ثابت ہوں گے۔ انہیں واشنگٹن کے ساتھ ایسے مسائل درپیش ہوں گے جیسے کہ ہمارے ایک زمانے کے عظیم شہر کی تاریخ میں کوئی میئر نہیں تھا۔ یاد رکھیں، اپنے تمام جعلی کمیونسٹ وعدوں کو پورا کرنے کیلئے مجھ سے رقم کی ضرورت ہے۔ اسے اس میں سے کچھ بھی نہیں ملے گا، تو اس کو ووٹ دینے کا کیا فائدہ؟ یہ نظریہ ہمیشہ سے، ہزاروں برسوں سے ناکام رہا ہے۔ یہ دوبارہ ناکام ہو جائے گا، اور اس کی ضمانت ہے!'' ایرک ایڈمز کی دستبرداری کے بعد اینڈریو کوومو دوبارہ سیاسی منظرنامے میں سامنے آسکتے ہیں، جو ممدانی کیلئے ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ ایڈمز نے اپنی مہم کیلئے درکار فنڈنگ روکے گئی ہے۔ ظہران ممدانی نے ایڈمز کی دستبرداری کو دولت مند حلقوں کی عدم حمایت اور ناکام سیاست کی عکاسی قرار دیا ہے۔

DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS)
Ministry of Textiles, Government of India

Sabzar social welfare society organizes
Gandhi Shilp Bazar (State) at Kashmir Haat Srinagar
W.E.F 01-10-2025 TO to 10-10-2025
(General Category)

The artisans from all over India are invited to participate in the Gandhi Shilp Bazar (State) .The artisans will brought new Hand made Handicrafts products for sale and also Sale of Kashmiri Handmade Handicrafts Goods, like Pashmina Shawls, semi Pashmina Shawls, Ladies Suits, Crape Suits Crape Sarees, willow work, Paper Machie, Wall Hanging, Bags, Pouches ,Bed Covers, Cushion Cover, ,jewelry, Carpet, Zari, Ladies Top, Ari shawls, Ari Jama, Cotton Suit Stoles in Ari and Sozni on discount rates

Sponsored By:-
O/o The Development Commissioner(Handicrafts)
Ministry of Textiles, Plot No 8, Nelson Mandela Marg, Vasant Kunj
New Delhi 110070

Organized By:-
SABZAR SOCIAL WELFARE SOCIETY ARCHANDERHAMA
Contact No:- 9419019555 Mail Id:-sabzar5508@gmail.com

DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS)
Ministry of Textiles, Government of India

Sabzar social welfare society organizes
Gandhi Shilp Bazar (State) at Kashmir Haat Srinagar
W.E.F 01-10-2025 TO to 10-10-2025
(SC Category)

The artisans from all over India are invited to participate in the Gandhi Shilp Bazar (State) .The artisans will brought new Hand made Handicrafts products for sale and also Sale of Kashmiri Handmade Handicrafts Goods, like Pashmina Shawls, semi Pashmina Shawls, Ladies Suits, Crape Suits Crape Sarees, willow work, Paper Machie, Wall Hanging, Bags, Pouches ,Bed Covers, Cushion Cover, ,jewelry, Carpet, Zari, Ladies Top, Ari shawls, Ari Jama, Cotton Suit Stoles in Ari and Sozni on discount rates

Sponsored By:-
O/o The Development Commissioner(Handicrafts)
Ministry of Textiles, Plot No 8, Nelson Mandela Marg, Vasant Kunj
New Delhi 110070

Organized By:-
SABZAR SOCIAL WELFARE SOCIETY ARCHANDERHAMA
Contact No:- 9419019555 Mail Id:-sabzar5508@gmail.com

ناردرن ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر:۔146&147-2025-26-ADEN-1-FZR تاریخ: 26.09.2025

ڈویژنل انجینئر ۔ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای۔ ٹینڈرس، آخری تاریخ 17.10.2025 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ ترمیم شدہ بولیاں صرف تکمیل کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل تجویز کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ تکلید ار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف، ڈی آر، درسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
اوپن	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروعات کی تاریخ	بولی تکمیل کی تاریخ اور وقت
25.09.2025	03.10.2025	17.10.2025/ 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل			
1.	146-2025-26-ADEN-1-FZR	معاون ڈویژنل انجینئر ۔اول/ فیروزپور کے تحت سول کام یعنی کلومیٹر 344/078 پر 4.00 x 2.50 میٹر آر سی باکس کے ساتھ پل نمبر 51 کی توسیع اور کلومیٹر 344/078 پر 6.00x3 میٹر آر سی باکس کے ساتھ پل نمبر 52 کی توسیع اور جی زیڈ ایس یارڈ میں کلومیٹر 343/292 پر لیول کراسنگ نمبر 27 پر ڈیوٹی ہٹ کی منتقلی، پی ایس آر کو ہٹانے اور جی زیڈ ایس یارڈ میں ایک ساتھ ری کاشن کی سہولت کے ساتھ کام۔			
		اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
		86,85,320.19/-	1,73,700.00/-	60 دن	06 مہینے
		مساوی قسم کا کام:۔ ''کسی بھی پل کی تعمیر کا کام''۔			
2.	147-2025-26-ADEN-1-FZR	معاون ڈویژنل انجینئر ۔اول/ فیروزپور کے تحت یارڈ میں پی ایس آر کو ہٹانے کے ساتھ۔ ساتھ ٹریک کام اور ایک ساتھ ری کاشن کی سہولت کے ساتھ کام۔			
		اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
		1,40,56,194.21/-	2,20,300.00/-	60 دن	06 مہینے
		مساوی قسم کا کام:۔ ''سی ٹی آر/ ٹی آر آر/ ٹی ایف آر/ ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، اسکریننگ، ٹریک کو نکالنے، آرا دو کرنا، ٹریک دیکھ بھال مشین جیسے ٹیمپنگ مشین/ بیلاسٹ اسکریننگ/ ریگولیٹنگ مشین اور ٹی آر آر کیلئے پہلے اور بعد کا کام شامل ہے، ٹی۔28 کے ذریعہ۔			

نوٹ: 1. تکلیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولیاں پیش کرنے سے پہلے اس ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی ضمیمہ کیلئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔ 2. اگر ہندی اشتہار میں کوئی غلطی پائی جاتی ہے تو انگریزی اشتہار منظور ہوگا۔ 3013/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

’ہر حمل ایک پُل صراط ہے

جس پر چلتی عورت ہر قدم پر ڈگمگاتی ہے‘

تحریر...
ڈاکٹر طاہرہ کاظمی

ہانپتی کانپتی، قدرے فربہ، معصوم چہرے پر ہوائیاں اور ساتھ میں مرنجاں مرنج صاحب!

’میں بہت پریشان ہوں، مرنا نہیں چاہتی میرے تین بچے ہیں۔ سب ڈاکٹروں نے بہت ڈرایا ہے۔ کوئی میرا کیس نہیں لے رہا۔ کیا آپ مجھے لیں گی؟‘

’آپ بیٹھیے تو سہی، پھر دیکھتے ہیں‘۔

’پچھلے تینوں بچے سیزیرین سے ہوئے۔ اب یہ چوتھا بچہ ہے۔ الٹراساؤنڈ میں نظر آیا کہ آنول نیچے ہے (pevia placenta) لیکن اس کے ساتھ کچھ اور شک بھی ہوا میری ڈاکٹر کو۔۔۔ انہوں نے ایم آر آئی کروانے کو کہا۔ ہم نے فورا کروایا۔ ان کا شک ٹھیک نکلا، جڑوں والی آنول نکلی جو بچے دانی سے باہر تک جا چکی ہے‘۔ وہ چھکوں پھکوں رونے لگیں۔

’دیکھیے روئیے نہیں، بات پوری کیجیے‘۔ ہم نے دھیرے سے کہا۔

’میں جس ڈاکٹر کو بھی دکھاتی ہوں وہ کیس لینے سے انکار کر دیتی ہیں۔ ان کا کہنا یہ ہے کہ پرائیویٹ اسپتال میں ہمارا کیس نہیں ہو سکتا‘، وہ روتے ہوئے بولیں۔

’کہتے تو وہ ٹھیک ہیں‘، ہم نے کہا۔

’کیا مطلب؟ یعنی کوئی حل نہیں میری تکلیف کا؟ کیا کروں پھر میں؟‘

’ہم نے یہ کب کہا کہ آپ کی تکلیف کا کوئی حل نہیں۔۔۔ ہم نے تو اس بات کی تائید کی ہے کہ پرائیویٹ اسپتال میں آپ کا آپریشن نہیں ہو سکتا‘۔

’کیا کروں پھر؟ پاکستان چلی جاؤں؟ تین بچے ہیں، اسکول جاتے ہیں۔ ان کا کیا کروں؟ کون سنبھالے گا انہیں؟ لیکن مجھے آپ کے پاس بھیجنے والی ڈاکٹر نے تو کہا تھا کہ آپ میرا کیس کر سکتی ہیں‘، وہ مزید پریشان ہوئیں۔

’ٹھیک کہا تھا انہوں نے‘۔ ہم مسکرا کر بولے۔

’لیکن آپ تو کہہ رہی ہیں کہ پرائیویٹ اسپتال میں نہیں ہو سکتا‘۔

’وہ بھی ٹھیک ہے‘۔ ہم مزید مسکرائے۔

’پھر۔۔۔ کیسے؟‘

’بھئی سرکاری اسپتال میں کیا جا سکتا ہے نا آپ کا کیس۔۔۔‘

’لیکن سرکاری اسپتال تو صرف مقامی لوگوں کے لیے ہیں، مجھے کیسے لیں گے وہ لوگ؟‘ ان کی پریشانی ختم ہونے کو ہی نہیں آ رہی تھی۔

’سنو، پریشان نہ ہو۔ ہم ریفر کریں گے تمہیں سرکاری اسپتال۔ پھر تم ہماری او پی ڈی میں آنا، ہم تمہیں قبول کریں گے۔۔۔ بس اتنی سی بات ہے‘۔

’ڈاکٹر، کیا آپ سچ کہہ رہی ہیں؟‘ وہ آنکھیں پھیلاتے ہوئے بولی۔

’تو کیا ہم جھوٹ بول رہے ہیں؟‘ ہم ہنس کر بولے۔

یہ پاکستانی مریضہ ایک پرائیویٹ اسپتال میں ہمیں دکھانے آئی تھیں۔ خیر مریض کی قومیت کوئی بھی ہو، ڈاکٹر کا کام اس کی مدد کرنا ہے سو ہم نے کی۔ جس سرکاری اسپتال میں ہم ملازم ہیں، ان کو وہاں رجسٹر کروا دیا۔ وہ ہائی شوگر کی مریضہ بھی تھیں، کچھ ہفتوں میں وہ کنٹرول کیا اور آپریشن کی تاریخ مقرر کی۔

جڑوں والی آنول کا مطلب ہے کہ آنول (placenta) بچے دانی سے اس بری طرح جڑی ہے کہ اسے کھرچ کر بھی نکالنا ممکن نہیں۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو خون کا اخراج اس قدر زیادہ ہوگا جو کسی کے قابو میں آنے والا نہیں اور یہ صرف زچہ کی جان لے کر ہی ٹل سکتا ہے۔

جڑوں آنول میں خون کا اخراج بہت زیادہ ہوتا ہے یہ جو آپ سنتے ہیں نا کہ بچہ تو ٹھیک ٹھاک ہوا لیکن زچگی کے بعد عورت چل بسی، اس کی وجوہات میں سب سے بڑی وجہ بچے کی پیدائش کے بعد خون کا نہ رکنا ہے۔ بچے دانی ایک ڈھیلا سا تھیلا بن جاتی ہے جس کے راستے جسم کا سارا خون بہہ جاتا ہے۔ یہ ایسی تکالیف ہیں جو چھوٹے شہروں کی اسپیشلسٹ بھی قابو نہیں کر سکتیں تو سوچیے دائیاں، نرسیں یا ایل ایچ وی کیا کرتی ہوں گی؟

جڑوں والی آنول کی **3** اقسام ہوتی ہیں۔

پلیسنٹا ایکریٹا: اس میں آنول بچہ دانی کی دیوار کے اندر دھنس جاتی ہے۔

پلیسنٹا انکریٹا: آنول بچہ دانی کی دیوار کو چیرتے ہوئے باہر نکل جاتی ہے۔

پلیسنٹا پرکریٹا: آنول ارد گرد کے اعضا کو لپیٹ میں لے لیتی ہے جیسے کہ مثانہ۔

آپریشن سے کچھ دن پہلے انہیں اور شوہر کو بلا کر ہم نے بتایا کہ اگر جڑوں والی آنول سے خون بہنا بند نہ ہوا تو ہمیں بچہ دانی نکالنا پڑے گی۔ دونوں بہت فکر مند ہوئے مگر جھٹ سے دستخط کر دیے کہ بچوں کی ماں کی زندگی سے زیادہ کچھ اور اہم نہیں ہوتا۔

وہ ہر وزٹ پر ہمیں بتاتیں کہ ان کے والدین، بہن بھائی کس قدر پریشان ہیں۔ والدین کو تو انہوں نے ویزا بھیج کر بلوا بھی لیا اور وہ بے چارے ضعیف العمری کے باوجود دوڑے چلے آئے۔ اولاد سب کو اتنی ہی پیاری ہوتی ہے۔

ایک اور مشکل آن پڑی۔ ہماری چھٹیاں شروع ہو رہی تھیں سو ہمیں ان کا آپریشن ہر حال میں چھٹی پر جانے سے پہلے کرنا تھا۔ عام طور پر ڈاکٹر ایسا نہیں کرتے کیونکہ اگر آپریشن کے دو چار دن بعد کوئی پیچیدگی ہو جائے تو لیڈ سرجن کا موجود ہونا ضروری ہوتا ہے۔ لیکن یہاں مسئلہ کچھ اور تھا۔ ہماری روانگی کی سیٹ بک اور چھٹی منظور ہو چکی تھی۔

اللہ کا نام لیکر آخری سے ایک دن پہلے آپریشن طے کیا۔ پہلے سے ہی **6** بوتل خون کا بندوبست کر کے رکھنا لازمی تھا۔

ایسے کیسز میں مریضوں کو ایکس رے ڈپارٹمنٹ بھیج کر بچے دانی کو خون سپلائی کرنے والی آرٹریز کو پریشر سے بند ہونے والی نالی ڈلوائی جاتی ہے۔ آپریشن کے دوران بچہ نکالنے کے بعد اس نالی کا پریشر بڑھا دیا جاتا ہے تا کہ آرٹریز یا خون سپلائی کرنے والی شریانیں بند ہو جائیں اور خون کم سے کم ضائع ہو۔ ہمیں علم نہیں کہ پاکستان کے بڑے ٹیچنگ اسپتالوں میں یہ انتظام اب ہے کہ نہیں؟ جب تک ہم تھے، تب کچھ ایسا نہیں تھا۔

آپریشن ٹیبل پر وہ خاموشی سے لیٹی تھیں۔ ایکس رے ڈپارٹمنٹ میں پریشر والی نالی ران کے راستے شریانوں میں ڈالی جا چکی تھی۔ ان کی آنکھوں میں کچھ نمی تھی، ہم نے ہاتھ پکڑ کر یہ کہتے ہوئے انہیں تسلی دی کہ سب ٹھیک ہوگا۔

آپریشن شروع کیا۔ پیٹ کھولا، بچہ دانی کے آس پاس ابنارمل شریانوں کا انبوہ۔۔۔ جڑوں والی آنول کا کمال۔ ہم نے ٹرینی ڈاکٹر کو دکھایا جس کی آنکھیں حیرت سے باہر کو ابل پڑیں۔ ’اُف خدایا! کیا کریں گی اب آپ؟‘ انتڑیوں نے بھی چپکنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی اور مثانہ تو ویسے ہی استاد ہے بچے دانی سے چپکنے میں۔

خیر ان سب سے بچتے بچاتے ہم نے بچہ دانی کھولی، بچہ نکالا، نرس کے حوالے کیا۔۔۔ بس پھر چراغوں میں روشنی نہ رہی۔ چاروں طرف سے شریانیں یوں خون اُگل رہی تھیں جیسے آتش فشاں پہاڑ سے لاوا۔ جڑوں والی آنول کو ہاتھ لگائے بغیر ہر طرف خون کا سمندر۔

آپریشن کے دوران بچہ دانی کو بچانا انتہائی مشکل تھا سسٹر، ہسٹرکٹمی کلیمپس (clamps Hysterectomy) دیں فوراً۔۔۔ بچے دانی بچائی نہیں جا سکتی‘، ہم نے اعلان کیا۔

تکنیکی اعتبار سے بچہ دانی نکالنا بہت مشکل تھا کیونکہ جڑوں والی آنول بچے دانی سے علیحدہ کرنا ممکن نہیں سو بچے دانی کا حجم چھوٹا نہیں ہو سکتا۔ بچہ دانی کو نکالنے کے لیے چپکا ہوا مثانہ اور انتڑیاں احتیاط سے کاٹ کر علیحدہ کرنا لازم تھا لیکن خون کی ہر طرف گرتی آبشاروں میں کچھ نظر آنا محال تھا۔

ہماری نرس ایک ہاتھ سے بہتے خون کو سکشن مشین سے صاف کرتی اور دوسرے ہاتھ سے ہمیں اوزار پکڑاتی۔ ہماری ایک اسسٹنٹ بچے دانی کو دونوں ہاتھوں میں سیدھا تھامے کھڑی اور دوسری مثانے اور انتڑیوں کو اوزار سے پکڑے ہوئے۔۔۔ اور ہم دیوانہ وار کبھی قینچی سے مثانہ علیحدہ کریں، کبھی انتڑیاں اور کبھی بچے دانی کو اوزار لگا کر کاٹیں اور کٹی ہوئی جگہ کو دھاگے سے گرہ لگا کر بند کریں۔

بچے دانی کو دونوں طرف **4** سے **6** کلیمپس یعنی اوزار لگا کر کاٹا جاتا ہے اور جہاں سے کاٹ کر علیحدہ کیا جاتا ہے اسے ایک خاص قسم کے دھاگے سے باندھ کر گرہ لگائی جاتی ہے۔ گرہ بھی اس قدر مضبوط ہونی چاہیے کہ اس حصے کو مضبوطی سے تھام کر رکھے اور وہاں سے خون لیک نہ ہو۔

ہسٹرکٹمی کرتے وقت ایک اور چیز جو گائنا کالوجسٹ کو پریشان کرتی ہے، وہ گردوں سے پیشاب لانے والی نالیاں ہیں جو مثانے میں کھلتی ہیں۔ یہ نالیاں بچے دانی کے بہت قریب سے گزرتی ہیں اور اگر ان کا خیال نہ کیا جائے تو بہت سے اناڑی ڈاکٹر انہیں بھی بچے دانی کے ساتھ کاٹ دیتے ہیں۔ انجام آپ خود سوچ لیجیے۔

خیر اس مریضہ کے ساتھ ہم چومکھی لڑ رہے تھے۔

’ڈاکٹر پلیز خون لگا دیں، خون کا اخراج بہت زیادہ ہے‘۔ ہم نے اینیستھٹسٹ کو مخاطب کیا۔ ’جی جی آپ فکر نہ کریں ہم پہلے سے دینا شروع کر چکے ہیں‘۔

اس وقت کمرے میں دو سینیئر اینیستھٹسٹ، ایک اسسٹنٹ، پریشر والی نالی کے لیے ایکس رے ڈپارٹمنٹ کی دو نرسیں، ایک نرس اور ایک ڈاکٹر بچے کے لیے، ہم اور دو ڈاکٹر، ایک نرس ہمارے ساتھ اور ایک سے دو فلوٹر نرسیں جو ہر چیز مہیا کرنے کی ذمہ دار، مریض سمیت تقریباً **13** لوگ موجود تھے۔

ڈھیروں کپڑے خون سے بھر چکے تھے ہم تیزی سے کاٹنے اور سینے میں مصروف تھے۔ گو کہ بچہ دانی کو خون مہیا کرنے والی شریانوں کو ہم کاٹ کر باندھ چکے تھے مگر خون کا اخراج کم ہونے کو نہیں آتا تھا۔ جڑوں والی آنول بچے دانی کے باہر تک آ چکی تھی اور ویجائنا اور سروکس کی شریانیں بھی اسے خون مہیا کر رہی تھی۔ جب تک ہم ویجائنا تک نہ پہنچتے، خون نہیں رُک سکتا تھا۔ چاروں طرف اوزار، مختلف اقسام کے دھاگے، خون کو پونچھنے والے ڈھیروں کپڑے، نالیاں اور سکشن مشین خون سے بھر چکی تھی۔ ہمارے پاؤں خون سے بھیگ چکے تھے کہ خون میز کی سائیڈ سے بہتا ہوا فرش تک پہنچ چکا تھا۔ ایک نرس نے فوراً ہمارے پاؤں کے نیچے کپڑا بچھایا تا کہ ہم پھسل نہ جائیں۔

ہمیں کہنے دیجیے کہ کچھ لمحوں کے لیے ہمیں لگا کہ یہ بچ نہیں پائیں گی۔ ہمارے دل کو دھکا سا لگا اور کچھ ثانیوں (سیکنڈز) کے لیے وہ دھڑکنا بھول گیا اور جب دھڑکا تو ایسے لگا کہ سرپٹ دوڑتا ہوا بے قابو گھوڑا ہو۔ ہم نے اپنے حواس کو قابو کیا اور اپنے آپ سے کہا کہ ہمت کیوں ہار رہی ہو؟ اپنا کام جاری رکھو۔۔۔ محاذ جنگ ہے یہ، آخری منٹ تک لڑو۔

خیر جناب، اس خیال کو جھٹکتے ہوئے ہم اپنے آپ میں واپس آئے۔۔۔ وہ اپنا آپ جو کبھی گھبراتا نہیں اور شکست ماننے کو تیار نہیں ہوتا۔ بس یہی ہے ہمارے ہاتھ میں، باقی کھیل تو کسی اور کا ہے۔

بچہ دانی نکال دی، پوری کی پوری۔ ویجائنا اور سروکس کی سب شریانیں پکڑ لیں۔ مثانے میں نیلے رنگ کا پانی ڈال کر چیک کر لیا کہ کہیں کوئی سوراخ تو نہیں ہو گیا۔ انتڑیاں بھی ٹھیک دکھتی تھیں۔ جہاں سے بچہ دانی کو کاٹ کر علیحدہ کیا تھا وہاں سے ہلکا ہلکا خون رس رہا تھا۔ ان پر پریشر بنانے والی کچھ ایسی چیزیں دبا کر رکھیں جو جسم میں چھوڑی جا سکتی ہیں۔ وقت کے ساتھ وہ گھل کر ختم ہو جاتی ہیں۔

اینیستھٹسٹ خون کی **10** ویں بوتل لگا رہے تھے۔ ہمارے اسسٹنٹ پیٹ کو بند کر کے ٹانکے لگا رہے تھے۔ نرس ہمارا گاؤن کھولتے ہوئے ہمیں ہدایت کر رہی تھی کہ ہم باتھ روم میں جا کر پاؤں اور ٹانگیں دھو لیں۔

مریضہ کو خون کی **10** بوتلیں لگائی گئیں

آپریشن تھیٹر میں پریشانی اور فکر کی لہریں سکون اور بے فکری میں تبدیل ہو چکی تھیں۔

مریضہ کا تقریباً **3** لیٹر خون ضائع ہوا تھا۔ ہم نے اسے **6** بوتلیں لال خون کی اور **4** سفید خون کی دی تھیں۔ مزید کا فیصلہ بعد میں ہیموگلوبن کی رپورٹ پر کیا جانا تھا۔

آپریشن تھیٹر سے ہم باہر نکلے۔ مریضہ کے صاحب پریشانی سے ادھر ادھر ٹہلتے ہوئے نظر آئے اور والدہ ایک کونے میں بیٹھی تسبیح کا ورد کرتے ہوئے۔ ہم نے سب کو تسلی دی۔

اس شام انتہائی تھکاوٹ کے عالم میں ہم بینچ پر بیٹھے کافی پیتے ہوئے سوچ رہے تھے کہ کیا پاکستان میں عورت کو حاملہ کرتے ہوئے کوئی مرد یہ بات سوچتا ہے کہ ہر حمل تکنیکی طور پر عورت کو موت کے قریب کرتا ہے؟ انفیکشن ہو جائے، خون زیادہ بہہ جائے، بچے دانی پھٹ جائے اور نہ جانے کیا کیا کچھ۔۔۔ ہر حمل ایک پُل صراط ہے جس پر چلتی عورت ہر قدم پر ڈگمگاتی ہے کہ اب گری کہ تب گری۔ بچ جانا صرف چانس پر ہے اس لیے کہ بچ نکلنے کی تدابیر نہ حکومت کے پاس ہیں اور نہ ہی لوگوں کی جیب اس قابل ہے کہ کسی انہونی کے لیے عورت کو کسی ایسی جگہ پہنچا سکیں جہاں عورت کے لیے کچھ کیا جا سکے۔

زچگی میں ہونے والی موت پر یہ سوچ لینا کہ اللہ کی مرضی یہی تھی کا مطلب یہ ہے کہ مرد پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ کر چھلانگ لگائے یا چلتی ریل کے آگے لیٹ جائے۔ مر جائے تو سوچ لیا جائے کہ یہی تھی اللہ کی مرضی!

وطن سرینگر

نوزائد بچوں کی موت

کشمیر وادی میں جوان سال لڑکوں کی موت اور زندگیاں تو کافی عرصہ سے ضایع اور ختم ہوتی جارہی ہیں خواہ وہ روڈ حادثات ہو، ناگہانی آفات ہو یا پولیس وسکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپ ومحاذ آرائی ہو یہاں کی نوجوان نسل آئے روز اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے تھکتے ہی نہیں۔ ابھی یہ سلسلہ جاری و ساری تھا کہ ہمارے ڈاکٹر، طبی عملہ ونیم طبی عملہ کی لا پرواہی سے اب نوزائد بچے موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں اور یہ شائد ہمارے طبی عملہ کی لا پرواہی کا نتیجہ ہے کہ یہاں کے نوجوان وشادی شدہ جوڑوں کو اولاد سے محروم ہونا پڑتا ہے۔ کچھ دِن پہلے پے در پے کچھ بچوں کی موت اسپتالوں میں ویکسنیشن لینے کے بعد ہوئی اور اگر حال ایسا ہی رہا تو شائد آنے والے وقت میں ماں باپ اپنے نوزائد بچوں کو ضروری ویکسین لگانے میں کتراتے دکھائی دینگے۔

ویکسنیشن بچوں میں بیماریاں دور کرنے کیلئے اور صحت وتندرست زندگی گزارنے کیلئے وقتً وفوقتً کم بیش دس سال تک بچوں میں کرنا عالمی صحت ادارے کی طرف سے جاری کردہ رہنما اصولوں کے مطابق ضروری ہوتا ہے اور اِسی گائڈ لائن کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر ماں باپ مختلف اوقات پرضروری دوائی دینا اپنا اولین فریضہ سمجھتے ہیں مگر کشمیر میں جیسے ہر شخص نے مسلمانوں کی نسل کشی کرنے کی قسم کھائی ہوئی ہیں۔ وجہ چاہئے کوئی بھی ہو ایک بچے کی موت ایک انسان کی موت ہوتی ہے تو اِس میں ملوث افراد اور دوائی اور ویکسین بنانے والی کمپنیوں کو قانونی کاروائی سے مشتناہ نہیں رکھنا چاہئے۔ یا تو ہمارا طبی عملہ شائد پڑے لکھے نوجوان لڑکوں ولڑکیوں کو برتی نہیں کرتے یا تو دوائی بنانے والی کمپنی نے غلط دوائی یا نقلی دوائی بازاروں میں سپلائی کی ہوتی ہے جو ہمارے نوزائد بچے لینے کے بعد برداشت نہیں کرتے۔ ہماری سول سوسائٹی اور سرکار کو ایک زبان ہو کر اِس بدعت کا کلاقمع کرنے کیلئے کمر کسنا ہوگا تاکہ آئندہ آنے والے وقت میں بچوں کی جان ضائع ہونے سے بچ جائے۔

چین، روس سے لاحق خطرات:

کیا امریکہ مصنوعی ذہانت سے لیس ہتھیاروں کی منظوری دینے والا ہے؟

لیو کیلائن

امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔ مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ' دوڑ شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔ کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔'' دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔' امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔ مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ' دوڑ شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔ کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔'' دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔' امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔ مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ' دوڑ شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔ کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔'' دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔' امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔ مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ' دوڑ شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔ کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔'' دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔'

رپورٹ میں ان دلائل کو مسترد کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اگر اوٹانمس ویپنز سسٹمز یعنی خودمختار ہتھیاروں کے نظاموں کی آزمائش ٹھیک طور پر کی جائے اور ان کے استعمال کی منظوری انسانی کمانڈر دے تو پھر یہ بین الاقوامی انسانی قانون کے مطابق ہوگا۔ یہ سفارشات نیشنل سکیورٹی کمیشن آن اے آئی نے پیش کی ہیں۔ اس کمیشن کے سربراہ گوگل کے سابق چیف ایرک شمڈ اور صدر اوباما اور صدر ٹرمپ کے ادوار میں ڈپٹی سکریٹری آف ڈیفنس رہنے والے رابرٹ ورک ہیں۔

جوہری حد

750 صفحات پر مشتمل اس رپورٹ کا بیشتر حصہ چین کو **2030** میں مصنوعی ذہانت کے شعبے میں عالمی لیڈر بننے سے روکنے پر مرکوز ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اعلیٰ فوجی حکام کو خبردار کیا جا چکا ہے کہ اگر چین آنے مصنوعی ذہانت والے نظاموں کو تیزی سے اپنا لے تو 'امریکہ آنے والے برسوں میں اپنی فوجی تکنیکی برتری کھو سکتا ہے'، مثال کے طور پر اے آئی کے ذریعے ایک وقت میں ایک ڈرون کی بجائے وہ دشمن ملک کی بحریہ پر ڈرونز کے جھنڈ بھیج کر حملہ کرنے کی صلاحیت حاصل کر لے گا۔

جنگی مشقیں

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 'لمبے عرصے سے محکم**?** دفاع کی توجہ ہارڈ ویئر یعنی بحری اور ہوائی جہازوں اور ٹینکوں پر مرکوز تھی، مگر اب وہ سافٹ ویئر کے میدان میں تیزی سے پیش رفت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔۔۔ اگر ہماری افواج اے آئی کے جدید نظاموں سے لیس نہ ہوئیں جو دشمن کے نظام ان سے کہیں بہتر ہوں گے تو ہمارے افواج جنگ کی پیچیدگیوں میں مفلوج ہو کر رہ جائیں گی۔' رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی جنگ کے تمام حربی پہلوؤں کو بدل کر رکھ دے گی اور مستقبل میں ایسا لگے گا کہ ایلگورِدم ایک دوسرے سے لڑ رہے ہیں۔ اگرچہ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ ناقص طریقے سے تیار کردہ اے آئی نظام، جنگ کے خطرے کو بڑھا سکتا ہے، مگر 'اے آئی سے لیس دشمن کے مقابلے میں بغیر اے آئی کے میدان میں اترنا بربادی ہوگی۔' تاہم رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے لیے صدر کی واضح منظوری لازمی ہوگی۔ وائٹ ہاؤس کو مشورہ دیا گیا ہے جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے معاملے میں وہ ماسکو اور بیجنگ پر دباؤ ڈالے کہ وہ بھی اس سلسلے میں کھل کر اپنے عزم کا اظہار کریں۔

'ذہانت کا خروج'

امریکی فوج پہلے ہی مختلف روبوٹک سسٹموں کی آزمائش کر رہی ہے، مگر رپورٹ میں آئی اے کو منصوبہ بندی اور رابطہ کاری کے مراحل میں بھی شامل کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ کمیشن نے مارچ **2019** میں اپنا جائزہ شروع کیا تھا اور یہ اس کی حتمی رپورٹ ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ امریکہ کو اے آئی سے لاحق خطرات کے بارے میں پچھلی تنبیہوں کو نظر انداز کر دیا گیا تھا، البتہ اگر صدر بائیڈن اور دوسرے سیاستدان اب بھی تیزی سے کام کریں تو مجوزہ تبدیلیاں لانے کے لیے اب بھی وقت ہے۔ رپورٹ میں صرف عسکری شعبے پر ہی توجہ نہیں دی گئی ہے، بلکہ کہا گیا ہے کہ اے آئی سے متعلق غیر فوجی تحقیق اور ترویج کے لیے مختص رقم بھی **2026** تک دگنی یعنی **32** ارب ڈالر کی جانی چاہیے۔ رپورٹ میں دیگر تجاویز کے ساتھ تارکین وطن سے متعلق قوانین میں نرمی کی بھی سفارش کی گئی ہے تاکہ چین سے 'برین ڈرین' یعنی ذہین افراد کے انخلا کو تیز کیا جا سکے۔ اگرچہ کمیشن کے اکثر ارکان ذاتی حیثیت میں کام کرتے ہیں، مگر جن کمپنیوں کے لیے وہ کام کرتے ہیں انھوں نے مصنوعی ذہانت کے معاہدوں کے لیے پینٹاگون یعنی محکم**?** دفاع اور دوسرے سرکاری اداروں سے رابطے کیے ہیں۔ ان میں مائکروسافٹ کو دیا جانے والا **10** ارب ڈالر کا ٹھیکہ بھی شامل ہے، جسے ایمازون عدالت میں چیلنج کر رہا ہے۔

کمپیوٹر چپس بنانے کی صلاحیت

رپورٹ میں چین کے جدید ترین چپ تیار کرنے کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے امریکی کردار پر بھی توجہ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ 'اگر ممکنہ دشمن طویل عرصے کے اندر سیمی کنڈکٹرز کے شعبے میں امریکہ پر برتری حاصل کر لے یا صفِ اوّل کی چپس تک امریکی رسائی بالکل ہی ختم کر دے، تو وہ تمام حربی شعبوں میں سبقت حاصل کر لے گا۔' رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ امریکہ کو چین کے مائکرو الیکٹرانکس (خرد برقیات) کی صلاحیتوں کے مقابلے میں کم سے کم دو قدم آگے رہنے کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں چین کے جدید ترین چپ تیار کرنے کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے امریکی کردار پر بھی توجہ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ 'اگر ممکنہ دشمن طویل عرصے کے اندر سیمی کنڈکٹرز کے شعبے میں امریکہ پر برتری حاصل کر لے یا صفِ اوّل کی چپس تک امریکی رسائی بالکل ہی ختم کر دے، تو وہ تمام حربی شعبوں میں سبقت حاصل کر لے گا۔' رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ امریکہ کو چین کے مائکرو الیکٹرانکس (خرد برقیات) کی صلاحیتوں کے مقابلے میں کم سے کم دو قدم آگے رہنے کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں چین کے جدید ترین چپ تیار کرنے کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے امریکی کردار پر بھی توجہ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ 'اگر ممکنہ دشمن طویل عرصے کے اندر سیمی کنڈکٹرز کے شعبے میں امریکہ پر برتری حاصل کر لے یا صفِ اوّل کی چپس تک امریکی رسائی بالکل ہی ختم کر دے، تو وہ تمام حربی شعبوں میں سبقت حاصل کر لے گا۔' رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ امریکہ کو چین کے مائکرو الیکٹرانکس (خرد برقیات) کی صلاحیتوں کے مقابلے میں کم سے کم دو قدم آگے رہنے کی ضرورت ہے۔

چین میں چپ فیکٹری

چین کے اندر چپ سازی کی صنعت فروغ پا رہی ہے، مگر انتہائی جدید مصنوعات کے لیے اسے اب بھی بیرون ملک سے چپ منگوانا پڑتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے حصول کے لیے امریکی سرزمین پر سرمایہ کاری کرنے والی چپ ساز کمپنیوں کو ٹیکس میں چھوٹ دی جانی چاہیے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ سب سے چھوٹے ٹرانزسٹرز والی جدید ترین چپوں کے لیے درکار فوٹو لیتھوگرافی مشینوں کی چین کو برآمد پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ اس مقصد کے لیے نیدرلینڈ اور جاپان کے تعاون کی ضرورت ہوگی کیونکہ وہ ان آلات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ مزید کہا گیا ہے کہ چین کو چپ برآمد کرنے والی کمپنیوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ چپیں 'حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں' میں استعمال نہیں ہو رہی ہیں، اور یہ کمپنیاں محکمہ تجارت کو ایک سہ ماہی رپورٹ بھی پیش کریں جس میں چین کو فروخت کی گئی تمام چپس کی تفصیل ہو۔ چین کے اندر چپ سازی کی صنعت فروغ پا رہی ہے، مگر انتہائی جدید مصنوعات کے لیے اسے اب بھی بیرون ملک سے چپ منگوانا پڑتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے حصول کے لیے امریکی سرزمین پر سرمایہ کاری کرنے والی چپ ساز کمپنیوں کو ٹیکس میں چھوٹ دی جانی چاہیے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ سب سے چھوٹے ٹرانزسٹرز والی جدید ترین چپوں کے لیے درکار فوٹو لیتھوگرافی مشینوں کی چین کو برآمد پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ اس مقصد کے لیے نیدرلینڈ اور جاپان کے تعاون کی ضرورت ہوگی کیونکہ وہ ان آلات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ مزید کہا گیا ہے کہ چین کو چپ برآمد کرنے والی کمپنیوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ چپیں 'حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں' میں استعمال نہیں ہو رہی ہیں، اور یہ کمپنیاں محکمہ تجارت کو ایک سہ ماہی رپورٹ بھی پیش کریں جس میں چین کو فروخت کی گئی تمام چپس کی تفصیل ہو۔ چین کے اندر چپ سازی کی صنعت فروغ پا رہی ہے، مگر انتہائی جدید مصنوعات کے لیے اسے اب بھی بیرون ملک سے چپ منگوانا پڑتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے حصول کے لیے امریکی سرزمین پر سرمایہ کاری کرنے والی چپ ساز کمپنیوں کو ٹیکس میں چھوٹ دی جانی چاہیے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ سب سے چھوٹے ٹرانزسٹرز والی جدید ترین چپوں کے لیے درکار فوٹو لیتھوگرافی مشینوں کی چین کو برآمد پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ اس مقصد کے لیے نیدرلینڈ اور جاپان کے تعاون کی ضرورت ہوگی کیونکہ وہ ان آلات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ مزید کہا گیا ہے کہ چین کو چپ برآمد کرنے والی کمپنیوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ چپیں 'حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں' میں استعمال نہیں ہو رہی ہیں، اور یہ کمپنیاں محکمہ تجارت کو ایک سہ ماہی رپورٹ بھی پیش کریں جس میں چین کو فروخت کی گئی تمام چپس کی تفصیل ہو۔

یہ سفارش ان الزامات کی روشنی میں کی گئی ہے جن میں کہا گیا تھا کہ چین نے امریکی فرم انٹل اور نویڈیا سے خریدی گئی چپس سنکیانگ کے علاقے میں اویغر مسلمانوں کی نگرانی کے لیے استعمال کی ہیں۔ صدر بائیڈن پہلے ہی امریکہ میں سیمی کنڈکٹرز کی صنعت کے ازِ نو جائزے کا حکم دے چکے ہیں، اور گذشتہ ہفتے انھوں نے مقامی پیداوار بڑھانے کے لیے کانگریس کی جانب سے **27** ارب ڈالر کی امداد کا وعدہ بھی کیا ہے۔

صدر بائڈن چپ لیے ہوئے

کاروں کی صنعت میں استعمال ہونے والی چپ کی کمی نے گزشتہ ہفتے صدر بائڈن کو اس صنعت کے بارے میں بات کرنے کی ترغیب دی۔ اس وقت توجہ کاروں کی صنعت میں استعمال ہونے والی چپس کی کمی پر ہے۔ چین بھی اس معاملے کو اپنے اہداف کے لیے اہم سمجھتا ہے، اور پیر کے روز چینی وزارت صنعت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی نے اپنے چپ سازوں کی بھرپور مدد کرنے کا وعدہ کیا۔ بیجنگ کہہ چکا ہے کہ وہ **2025** تک مقامی طور پر استعمال ہونے والی چپس کا **70** فیصد خود بنانا چاہتا ہے۔ تجارتی روزنامے نکی ایشیا میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے لیے چینی سیمی کنڈکٹرز بنانے والوں نے مارکیٹ میں دستیاب سیکنڈ ہینڈ فوٹو لیتھوگرافی آلات کا تقریباً **90** فیصد خرید لیا ہے۔ تاہم یہ مشینیں صفِ اول کے سمارٹ فون، برقیاتی پرزہ جات اور فوجی مقاصد کے لیے جدید ترین چپس بنانے کی اہل نہیں ہیں۔

آپشن نہیں بچا۔ اہلکار نے عوام پر زور دیا کہ وہ ذمہ داری سے گاڑی چلائیں، سیٹ بیلٹ پہنیں، اور اپنی جان کی حفاظت کے لیے دو پہیہ گاڑی چلاتے وقت ہیلمٹ کا استعمال کریں۔ حکام نے کہا کہ ٹریفک قوانین کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے اس طرح انفورسمنٹ مہم آنے والے دنوں میں

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice

The registrar birth EO MC Pattan has submitted a case file pertaining to birth of Peer Mohammad Hasnain S/o Waquar Ahmed R/o Chichilora with verified date of birth 31/07/2022 occurred at SDH Pattan in this connection if an body ha ving objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Sd Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub Issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice

The registrar birth EO MC Pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mahinoor D/o Khursheed Ahmad Bhat R/o Model Town Sopore with verified date of birth 29/10/2020 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Sd/ Naib Tehsildar Pattan

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHAFAQ SHAH

1. M/S CHINAR STEEL THROUGH ITS PROPRIETOR MR. SAFDAR ALI WANI OFFICE ADDRESS SHAHDAD HOUSE ,REHMAT AVENUE BAGHAT BARZULLA SGR RESIDENTIAL ADDRESS SAZGARIPORA BALA ,NEAR RANGA MASJID PARK ,HAWAL SGR
2. M/S BUILDTECH INDUSTRIES THROUGH ITS PROPRIETOR MR. SAFDAR ALI WANI OFFICE ADDRESS HOUSE,REHMAT AVENUE BAGHAT BARZULLA SGR RESIDENTIAL ADDRESS SAZGARIPORA BALA ,NEAR RANGA MASJID PARK ,HAWAL SGR
3. MR. SAFDAR ALI WANI S/O MR. MUKHTAR AHMAD WANI R/O SAZGARIPORA BALA NEAR RANGA MASJID PARK HAWAL SGR

[CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice

The registrar birth EO MC Pattan has submitted a case file pertaining to birth of Shabir Ahmad Parrah S/o Mohd Ramzan Parrah R/o Para Mohalla Pattan with verified date of birth 24/04/1965 occurred at home in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Sd/ Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub., issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice

The registrar birth EO MC Pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mohammad Salha Parray D.O. B 17/09/2024 and Fatima Ferooz D.o.B 18/11/2021 s/d/o Ferooz Ahmad Parray R/o Palhallan Tehsil Pattan. In this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Sd / Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC Pattan has submitted a case file pertaining to birth of Samiya Zehra D/o Fida Hussain Rather R/o Hanjiwera Tehsil Pattan with verified date of birth 12/08/2018 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SDNaib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

PUBLICNOTICE

The registrar birth EO MC Pattan has submitted a case file pertaining to birth of Muhammad Abu Libaan Bin Mehraj s/o Mehraj ud din Karay R/o Chukar Tehsil kunzer with verified date of birth 24/02/2022 occurred at SDH Pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Sd Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice

The registrar birth EO MC Pattan has submitted a case file pertaining to birth of Shakir Shafi Dar S/o Mohammad Shafi Dar R/o Mundiyari Tehsil Singhpora with verified date of birth 02/08/2021 occurred at SDH Pattan in this connection if anybody having objection for issuance of said certificate, he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Sd/ Naib Tehsildar Pattan

Government of JammuKashmir(U T)
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER Machinery Division Kashmir, MechanicalHospital Engineering Department, Kashmir

Fax No: 0194-2497093Website: www.medkashmir.org

Corrigendum 01 for Date Extension

Name of work: Providing and fitting of window shutters and allied works for Machinery Division Shalteng Kashmir

Reference:-This office e-NIT No-:.MDSK/TS/2025-26/43Date:22-09-2025 Tender ID: 2025_PWDJK_289300_1

Due to no response, the critical dates of the above referred e-NIT is extended as under-:

S.No.	Description	Previous Dates	New Dates.
01.	Last date of downloading/ submission of bids	29-09-2025 upto 09:00AM	08-10-2025 upto 09:00AM
02.	Date of opening of bids online	30-09-2025 at 02:00PM	09-10-2025 at 02:00PM

All other terms, conditions and specifications as stipulated in the e-NIT shall remain unchanged.

No: MDSK/TS/2946-49 Date: 30-09-2025.

Sd/Executive Engineer
Machinery Division, Kashmir.

DIPK No: 6711/25

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muthi Akhnoor Road, Jammu/Zamzam Complex Rambagh, Srinagar

www.jkssb.nic.in

Notice

Subject: Conduct of Physical Standard Test (PST(/Physical Endurance Test (PET) for the post of Constable (Armed/SDRF/IRP/Executive, Home Department.

The list of candidates who have qualified the PST/PET for the post of Constable, Armed/SDRF/IRP/Executive, (Home Department advertised vide Notification No. 01 of 2024 conducted on 29-09-2025 at M.A Stadium, Jammu is hereby notified for the information of candidates as Annexure "A" to this Notice.

No. JKSSB-COEOEXAM(UT)/36/2024-03)7593651) Dated: 29-09-2025

Sd/-Reyaz Ahmad Malik(JKAS)
Controller of Examinations JKSSB

DIPK No: 6715/25

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION DIVISION ANANTNAG

NOTICE INVITING E-TENDERS

Notice Inviting short term E-Tenders-NIT No.17of2025-26

For and on behalf of Lt. Governor of Jand K U.T. e-tenders on percentage basis are invited in Single cover system from approved and eligible contractors registered with J&KU.T Govt. for the following works-:

S. NO.	NAME OF WORK	Estt Cost Rs in lacs	Earnest Money)EMD(Rs	Time for completion	Class of Contract	Cost of TD	Major Head of Account	Tender opening authority
1.	IMPROVEMENTS TO DADI CANAL AT CRITICAL/VULNERABLE SPOTS):RENOVATION TO ESCAPE /ESCAPE CHANNEL, RCC Jacketing to existing damaged lining walls with bed treatment from AT RD 0-16000 M at spots and Damaged Aqueducts at RD 15000M- 25000 M at spots.(	39.75	119250-/	20 days	Class A, Class B	500-/	UT Capex 4701(	Ex. Engineer
2.	IMPROVEMENT TO MARTAND CANAL) :BY WAY OF CONSTRUCTION OF RCC CONDUIT FROM RD 23648M TO 23680M , RESTORATION OF DAMAGED OUTLETS FROM HEADWORKS TO RD 25000M AND CHECKING OF LEAKAGES BY WAY OF RCC JACKETING & B E D TREATMENT D/S RD 11200M.OF MARTAND CANAL AND CONSTRUCTION OF LINNING WALL FROM RD 24000 TO 25000M AT SPOTS(	39.89	119670-/	20 days	Class A, Class B	500-/	UT Capex)4701(	Ex. Engineer
3.	Execution of critical spots of Muniward ladi) :by way of Construction of Cement Concrete lining wall along with bed treatment at RD 750m to RD 810m , RD 2115m to RD 2300m at spots And Construction of Bifuraction and lining wall along with bed treatment near RD 1790m and RD 3122m at spots(.	34.72	104160-/	20 days	Class A, Class B	500-/	UT Capex (4702(	Ex. Engineer

The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria , specifications , bill of quantities (BOQ(set to terms and conditions of contract and other details can be seen/ downloaded from the departmental website.www.jktenders.gov.infrom-:

1.	Publishing date	27.09.2025	12.00PM
2.	Download Date Starts	27.09.2025	12.00PM
3.	BID Submission Date Starts	27.09.2025	12.00PM
4.	BID Submission Date Ends	08.10.2025	06.00PM
5.	Date of opening of tenders	09.10.2025	10:00AM

The bids shall be deposited in electronic format on the website www.jktenders.gov.in and The bids uploaded shall be opened online on above mentioned date by the Executive Engineer Irrigation Division Anantnag in presence of the bidders who may wish to be present. In case of holiday or office happening to be closed on the basis of opening of the bid, the same will be opened on the next working day at the same time and venue.

1. Bidders must ensure to upload scanned copies (on 100dpi(of all necessary documents like Cost of Tender document in the form of Treasury Challan in favour of Executive Engineer Irrigation Division Anantnag /latest GST clearance certificate(GSTR-3B and GSTR-1/ (Registration card duly renewed along with Verification/BID Security in the form of EMD as per above. And Additional performance security as per below (2).(EMD CDR and Additional Performance Security CDR shall be deposited separately for each item of work.(The date of CDR/FDR/BG should be between the date of start of bid and bid submission end date.After opening of tenders online, the 1st lowest bidder shall be asked to deposit the CDR/FDR/additional performance security pledged to tender receiving authority and other documents in original. The CDR/ FDR / additional performance security and other documents in original shall be deposited within two Days positively after opening of tenders. The EMD in the shape of CDR/FDR of the successful bidder will be retained as performance security deposit till expiry of defect liability period, whereas the EMD of unsuccessful bidders will be returned latest by 30 days after award of the contract. The check list of documents for cover 1st is attached with the NIT & bidders are advised to recheck the uploaded documents as per the Check list.
2. Other terms & conditions shall be the same as laid down in the PWD Form-25.

Remittance Head: 0702

Position of AAA)- :1(Accorded Vide Superintending Engineer Hyd. Circle Anantnag's order No. SE/Hyd/DB/107 of 01-2021 dated 21-01-2021 issued under No. SE/Hyd/DB/AA/7653-55 dated 21/01/2025 , No. SE/Hyd/DB/163 of 02 -2020-21 dated 11-02-2021 and No. Order No. SE/Hyd/DB 164 of 02-2021 dated 11-02-2021 issued under No.SE/Hyd/DB/AA/8605-07 dated 11-02-2021

Position of TS) _1.(Accorded Videthis office Order No. 19 DB of 2025-26 dated 27-09-2025 issued under No. IDA/5398 dated 27-09-2025.

Position of Funds- :Budgetary Provision.

No.IDA/5420-42 **Dated:27/09/2025**

Sd/-Executive Engineer
Irrigation Division Anantnag

DIPK No: 6691/25

باقیات

101

ضروری خدمات، ہارڈ ویئر اور سبزیوں کی دکانیں شام 5 بجے تک کھولنے کی اجازت دی ہے۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ اس نرمی کا اطلاق لیہہ ضلع کے دائرہ اختیار میں کام کرنے والے ایسے تمام اداروں پر ہوتا ہے۔ یہ حکم عوام کی سہولت کے مفاد میں جاری کیا گیا ہے اور ضروری اشیاء تک بلا تعطل رسائی کو یقینی بناتا ہے۔ اس دوران وزارت داخلہ نے عوامی تحفظ اور سلامتی کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے منگل کو لداخ کے لیہہ ضلع میں موبائل انٹرنیٹ اور عوامی وائی فائی خدمات کو 29 ستمبر کی شام سے 3 اکتوبر تک مکمل طور پر معطل کرنے کا حکم دیا۔ جوائنٹ سکریٹری (سائبر اینڈ انفارمیشن سیکورٹی) کے ذریعے وزارت داخلہ کے جاری کردہ ایک سرکاری حکم کے مطابق، موبائل ڈیٹا سروسز بشمول 2G، 3G، 4G، اور 5G کے ساتھ ساتھ پبلک وائی فائی نیٹ ورکس کو 29 ستمبر کی شام 6 بجے سے 3 اکتوبر 2025 کو شام 6 بجے تک بند کر دیا گیا ہے۔ یہ معطلی ٹیلی کمیونیکیشن ایکٹ، 2023 اور ٹیلی کمیونیکیشن (سروسز کی عارضی معطلی) رولز، 2024 کے تحت نافذ کی گئی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ ناگزیر حالات کی وجہ سے عوامی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے اور جرائم کو بھڑکانے کو روکنے کے لیے فوری کارروائی ضروری تھی۔ اس حکم کو مجاز اتھارٹی سے منظوری مل گئی ہے اور یہ ضلع لیہہ کے پورے دائرہ اختیار میں نافذ رہے گا۔

102

(بی جے پی) کے ساتھ کسی بھی سیاسی رہائش کو بھی مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی کو حکومت میں شامل کرنے سے ریاست کا درجہ بحال کرنے میں مدد ملے گی تو میرا استعفیٰ لے لیں اور کسی دوسرے ممبر اسمبلی کو وزیر اعلیٰ بنائیں لیکن میں سمجھوتہ نہیں کروں گا۔ عمر عبداللہ نے یاد دلایا کہ گزشتہ اسمبلی انتخابات کے بعد ان کے پاس بھی بی جے پی کے ساتھ اتحاد کرنے کا آپشن تھا۔ انہوں نے کہا کہ جیسا کہ مفتی محمد سعید اور محبوبہ مفتی نے 2015 اور 2016 میں کیا تھا، میں بی جے پی کے ساتھ مل کر حکومت بنانے کا انتخاب کر سکتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے ساتھ حکومت بنانے سے شاید ریاست کا درجہ جلد مل جاتا۔ لیکن میں نے دوسرا راستہ اختیار کیا، بی جے پی کو جموں وکشمیر میں اقتدار سے دور رکھنے کے لیے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہمیں مزید انتظار کرنا پڑے گا، لیکن میں ان کے ذریعے حکومت میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دوں گا۔ ریاست کے لیے احتجاج کا مطالبہ کرنے والی آوازوں کا جواب دیتے ہوئے، جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے لداخ سے موازنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ لداخ میں، جب لوگ باہر نکلے تو ایک گھنٹے میں فائرنگ شروع ہو گئی۔ یہاں کشمیر میں، وہ اتنا انتظار بھی نہیں کریں گے، 10 منٹ کے اندر گولیوں کی بارش ہو جائے گی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ میں نہیں چاہتا کہ کشمیری خاندان دوبارہ غم میں ڈوب جائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ہم اپنی لڑائی جاری رکھیں گے

103

کا تصور کرنے اور اسے رنگنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا، 'ایک ترقی یافتہ ہندوستان صرف تصویروں میں نہیں بلکہ حقیقت میں بھی بنانا نوجوانوں کی ذمہ داری ہے۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں ضروری اور درکار وسائل فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔ انہوں نے 'سیوا پرو' نوجوان آبادی کو مستقبل کے چیلنجوں کا مثبت سوچ کے ساتھ سامنا کرنے کے لئے تیار کر رہا ہے۔ تخلیقی اور تعمیری جذبہ انہیں مستقبل کے رہنما، موجد اور معمار بنائے گا اور وہ ہندوستان کی ترقی کی رفتار کو تشکیل دیں گے۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ قائدانہ کردار ادا کریں اور قوم کی تعمیر کے لئے واضح اہداف مقرر کریں۔ انہوں نے کہا، ''ہمارے نوجوان خوشحال مستقبل کی تشکیل، ثقافتی اقدار کے تحفظ اور اختراع کو آگے بڑھانے کی کلید ہیں۔

104

دی کہ وہ اسامیوں کو مؤثر طریقے سے اور بغیر کسی انتظامی رکاوٹ کے پُر کرنے کے لئے فعال حکمت عملی اپنائیں۔ اٹل ڈولو نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ملازمین کے ریسورس پرسنوں سے متعلق مسائل کو دیگر انتظامی ترجیحات کی طرح سنجیدگی سے لیا جانا چاہیے۔ انہوں نے بھرتی کے قوانین کو مکمل طور پر آن لائن کرنے کی ہدایت دی تاکہ تاخیر سے بچا جا سکے اور عمل میں شفافیت یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے محکمانہ ترقیوں اور سروس معاملات کے حوالے سے انتظامی سیکرٹریوں سے کہا کہ وہ سروس سے متعلق معاملات کو مؤثر طریقے سے منظم کریں اور ہر محکمہ ایک جامع عملی منصوبہ تیار کرے جس میں یہ واضح ہو کہ کتنے زیر التوا ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹی (ڈی پی سی) معاملات مقررہ وقت میں نمٹا دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ترقیوں سے ملازمین کا حوصلہ بڑھتا ہے اور تاخیر ناقابل قبول ہے۔ چیف سیکرٹری نے شہری مرکوز طرز حکمرانی کے تحت ہدایت دی کہ پبلک سروسز گارنٹی ایکٹ (پی ایس جی اے) پورٹل کو ایک ہفتے کے اندر تیار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پورٹل ایک واحد پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا جس سے عوامی خدمات کی بروقت فراہمی، تاخیر میں کمی اور زیادہ جوابدہی ممکن ہو سکے گا۔ انہوں نے ریگولر ڈیپارٹمنٹل ایکشن کیسز (آر ڈی اے) کے بارے میں کہا کہ متعلقہ محکمے ان معاملات کی باقاعدہ بنیادوں پر نگرانی کریں تاکہ جلد از جلد فیصلہ کیا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے متوفی ملازمین کے لواحقین کو ایس آر او۔ 43 اور نئے ری ہیبلیٹیشن اسسٹنس سکیم (آر اے ایس) کے تحت دی جانے والی ہمدردانہ تقرریوں کے بارے میں عمل کو مزید تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ ان معاملات کو نامزد کمیٹیوں کے سامنے رکھیں اور احکامات جاری کریں۔

105

جموں وکشمیر سرکار کو تبدیلیوں، تقرریوں کو عملانے والی سرکار قرار دیتے ہوئے کہا کہ مرکز جموں وکشمیر کا ریاست کا درجہ دلانے کیلئے وعدہ بند ہے اور موضوع وقت پر جموں وکشمیر کو سٹیٹ ہڈ بحال کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے 11 ماہ سے یہ سرکار صرف ملازمین کی تبدیلیاں عمل میں لانے کی کارروائیاں کر رہی ہیں اور دوسری جانب عوام کو یہ تاثر دے رہی ہے کہ ہمارے پاس اختیار نہیں ہے۔ بی جے پی کے سٹیٹ پریذیڈنٹ نے کہا کہ 25 ستمبر کو ملک بھر میں آتم نربھر بھارت پروگرام شروع کیا گیا ہے اور وزیر اعظم کی رائے ہے کہ اس پروگرام کے تحت ملک کے ہر فرد تک پہنچنا ہماری ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اسلافوں نے آتم نربھر بھارت کا خواب دیکھا تھا اور ایک ہزار عیسوی میں بھارت دنیا کی تیسری جی ڈی پی تھا اور آزادی کے بعد بھارت اتنا مضبوط اور مستحکم نہیں تھا کہ اسے آتم نربھر کہا جائے۔ اور اسی دن آتم نربھر بھارت پروگراموں کا انعقاد کیا گیا جو تین ماہ تک جاری رہے گا اور آنجہانی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے جنم دن کے موقعہ پر ان پروگراموں کا اختتام ہوگا۔

106

انہوں نے کہا کہ جنگ کی بدلتی نوعیت اور روایتی وغیر روایتی خطرات کے امتزاج نے مشترکہ کارروائی کو ایک بنیادی ضرورت بنا دیا ہے۔ "آج قومی سلامتی اور آپریشنل مؤثریت کے لیے مشترکہ اشتراک ناگزیر ہو چکا ہے۔ راجناتھ سنگھ نے حالیہ " کمبائنڈ کمانڈرز کانفرنس " کا حوالہ دیا، جس میں وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی تینوں افواج کے اشتراک اور انضمام کی اہمیت پر زور دیا تھا۔ انہوں نے اس بات کی نشاندہی کی کہ ہر سروس نے برسوں کے تجربات کی بنیاد پر اپنے الگ نظامات اور طریقہ کار تیار کیے ہیں، جو اکثر ایک دوسرے سے شیئر نہیں کیے جاتے۔ "اگر فوج نے کچھ تیار کیا، تو وہ فوج تک محدود رہا۔ بحریہ یا فضائیہ نے کچھ بنایا، تو وہ ان کے دائرے تک محدود رہا۔ یہ تقسیم قیمتی تجربات کے تبادلے میں رکاوٹ بنی رہی۔ وزیر دفاع نے زور دیا کہ موجودہ سیکورٹی ماحول میں اس تقسیم کو ختم کر کے اجتماعی سیکھنے اور کھلے اشتراک کو فروغ دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا تیزی سے بدل رہی ہے، خطرات پیچیدہ ہو چکے ہیں، اور ہمیں تسلیم کرنا ہوگا کہ کوئی بھی سروس تنہا کام نہیں کر سکتی۔ مشترکہ صلاحیت اور انضمام ہی کسی بھی تنازع میں کامیابی کی ضمانت ہے۔

107

کہ یہ منسلکہ غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (UAPA) کے دفعات کے تحت کیا گیا تھا۔ یہ کارروائی این آئی اے کے خطے میں دہشت گرد نیٹ ورکس اور ان کے مالیاتی ڈھانچے کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کا حصہ ہے۔ افسر نے مزید کہا کہ کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

108

کے ساتھ جوڑ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا" ہمارے فوجی مشتبہ سرگرمیوں، دراندازی کی کوششوں اور دشمن کی نقل وحرکت کا پتہ لگانے کیلئے جدید آلات سے لیس ہیں۔ ٹیکنالوجی کے اس انضمام نے ہمارے دفاعی انداز کو مضبوط کیا ہے۔ آفیسر نے کہا" فوج نے کنٹرول لائن کے اطراف میں ہائی ریزولوشن 360 ڈگری سی سی ٹی وی کیمرے اور دیگر الیکٹرانک سینسر نصب کیے ہیں، جو چوبیس گھنٹے نگرانی کو یقینی بناتے ہیں"۔ اس کے علاوہ، دشوار گزار علاقوں اور جنگلاتی علاقوں کی فضائی نگرانی کے لیے ہاتھ سے پکڑے جانے والے ڈرون، کواڈ کوپٹر، اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے UAVs کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا" یہ آلات چوبیس گھنٹے نگرانی کو یقینی بناتے ہیں اور فوجیوں کو دونوں ممالک کے درمیان باڑ کے ساتھ ساتھ ریئل ٹائم نقل وحرکت پر نظر رکھنے کی اجازت دیتے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ ان آلات سے فیڈز زمین پر موجود فوجیوں کو حقیقی وقت میں حالات سے متعلق آگاہی فراہم کرتی ہیں۔ اگر کسی بھی مقام پر نقل و حرکت کا پتہ چلتا ہے، تو تعینات اہلکاروں سے فوری طور پر اس کی تصدیق کی جاتی ہے، اور بغیر کسی تاخیر کے ضروری کارروائی کی جاتی ہے۔ فوجی اہلکار نے کہا کہ اگرچہ ہائی ٹیک آلات نے نگرانی کی صلاحیت کو بڑھایا ہے، انسانی چوکسی سب سے اہم ہے۔ افسر نے کہا" ٹیکنالوجی تیزی سے جواب دینے کی ہماری صلاحیت کو بہتر بناتی ہے، لیکن فوجیں ہائی الرٹ پر رہتی ہیں کیونکہ مخالف مسلسل امن میں خلل ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔'' فوج نے کہا کہ ان نظاموں کا انضمام جدید جنگی چیلنجوں سے نمٹنے اور خطے میں امن و استحکام کو یقینی بنانے کے اس کے عزم کو واضح کرتا ہے۔

109

جس دوران جموں وکشمیر کے بہت سے مقامات پر عام طور پر مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ گرج چمک کے ساتھ تیز ہوائیں، ہلکی سے درمیانی بارش ہونے تک ساتھ مخصوص بالائی اور اوپری مقامات پر ہلکی سے درمیانی برف باری متوقع ہے ۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے موسمیاتی تغیر وتبدل سے متعلق اپنی تازہ ایڈوائزری میں کہا کہ 5 اور 6 اکتوبر کے دوران شمالی، وسطی اور جنوبی کشمیر کے اونچے علاقوں، وادی چناب کے اونچے علاقوں اور اہم گزرگاہوں پر موسم کی پہلی برف باری کا امکان ہے جبکہ اس دوران جموں وکشمیر کے چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ تیز ہوائیں چلیں گی ۔موسمیاتی مرکز نے مزید کہا کہ کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ دھان اور دیگر باغبانی فصلوں کی کٹائی بشمول محفوظ اسٹوریج اور فارم کے دیگر کام 4 اکتوبر (دوپہر) تک جاری رکھیں

110

جا سکیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ڈپٹی کمشنر سرینگر نے گرمائی دارالخلافہ میں تعمیراتی سرگرمیاں مقررہ وقت کے اندر اندر مکمل کرنے کا ارادہ ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ شہر خاص کے عیدگاہ اور خانیار میں تحصیل دفاتر کا قیام جلد ہی باضابطہ طور پر کام کرنا شروع کرینگے جواب تک پرائیویٹ مکانوں میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسٹ سرینگر میں ایس ڈی ایم آفس کی تعمیر بھی جلد ہی شروع کی جائے گی

111

کہ طلبا کو درپیش بہت سے مسائل کی وجہ تاخیر سے ہونے والے انتظامی عمل اور بروقت معلومات کی کمی ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ ایک طالب علم دوست ماڈل اپنائے جو تعلیمی وانتظامی خدمات کے بہتر اور مؤثر نظام کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا، "طلبا کو ہمارے تمام تعلیمی اداروں میں اولین ترجیح حاصل ہونی چاہیے۔ انہیں یہ محسوس ہونا چاہیے کہ ان کے مسائل سنے جا رہے ہیں اور ان کا فوری طور پر ازالہ کیا جاتا ہے۔'' وزیر سکینہ ایتو نے اعتماد سازی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے

112

کرتے، جس کی وجہ سے پولیس کے پاس گاڑیاں ضبط کرنے کے علاوہ کوئی

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب فاطمہ بیگم زوجہ مرحوم محمد ابراہیم ملک ساکنہ موضع تانترے پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ موضع گوم احمد پورہ پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق نمبردار دہ وچوکیدار علاقہ سائلہ مذکورہ مسلسل طور پر تانترے پورہ تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائلہ مذکورہ مورخہ 01/01/1975 کو پیدا ہوئی ہے جسکے نسبت سائلہ مذکورہ اپنے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

PUBLIC NOTICE

I NITISH BHAN S/O N.K BHAN R/O H.NO 668 IQBAL COLONY SONAWAR INRA NAGAR SGR HAVE LOST REAR HSRP NO. PLATE OF MY TWO- WHEELER ACTIVA SCOOTY BLACK COLOUR, BEARING NO. JK01AU 6201 SOMEVWHERE WHILE TRAVELLING FROM MY RESIDENCE TO JAWAHAR NAGAR AREA ON 27-09-2025 .IF ANY BODY MAY FOUND THE AFOREMENTIONED NUMBER PLATE ,MAY KINDLY REVERT IT BACK TO THE GIVEN ADDRESS OR CONTACT MYSELF PERSONALLY ON GIVEN MOBLE NO. BELOW . THE SAID PUBLICATION IS ALSO FOR THE PURPOSE OF APPLYING FRESH NUMBER PLATE BEFORE THE CONCERNED RTO AND REGISTRATION OF MISSING REPORT BEFORE THE CONCERNED POLICE SATION IN THIS REGARD .

NITISH BHAN 9419215768

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub issuance of registration order in respect of delayed birth.

PUBLICNOTICE

The registrar birth BDO Singhpora has submitted a case file pertaining to birth of Irshad Ahmad Dar s/o Fayaz Ahmad Dar R/o Trikolbal Hanjiwera with verified date of birth 10/02/2019 occurred at home in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Sd /Naib Tehsildar Pattan

انگلینڈ کے کرس ووکس کا انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ کے تجربہ کار آل راونڈر کرس ووکس نے ۱۵ سالہ شاندار کریئر کے بعد انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ انہوں نے یہ اعلان انسٹاگرام پر جاری بیان کے ذریعے کیا۔ کرس ووکس نے ۶۲ ٹیسٹ میچ میں ۴۰۳۳ رن بنائے اور ۱۹۲ وکٹ لئے جبکہ ۱۲۱ ون ڈے میں ۱۵۲۴ رن بنائے، ۱۷۳ وکٹ لئے۔ انہوں نے ۳۳ ٹی ۲۰ انٹرنیشنل میں ۱۴۷ رن بنائے اور ۳۱ وکٹ حاصل کیے۔ کرس ووکس حال ہی میں کندھے کی انجری کے باعث ایشیز اسکواڈ سے باہر ہو گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ میں انٹرنیشنل کرکٹ کو خیر باد کہہ دوں۔ انگلینڈ کے لیے کھیلنا میرے بچپن کا خواب تھا اور ان یادوں کو ہمیشہ فخر سے یاد رکھوں گا۔ کرس ووکس ۹۱۰۲ء کے ون ڈے ورلڈ کپ اور ۲۲۰۲ء کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کا حصہ رہے۔ ۹۱۰۲ء ورلڈ کپ میں انہوں نے سیمی فائنل میں آسٹریلیا کے خلاف شاندار کارکردگی پیش کرکے ٹیم کو فائنل تک پہنچایا۔ ووکس نے ٹیسٹ کرکٹ میں ایک سنچری بھی اسکور کی جبکہ ۶۱۰۲ء میں سری لنکا اور پاکستان کے خلاف ۴۳ وکٹ حاصل کر کے اپنا مقام مضبوط کیا۔ ۳۲۰۲ء ایشیز سیریز میں بھی وہ بہترین کھلاڑی قرار پائے۔ ۶۳ سالہ ووکس نے انسٹاگرام پر جاری بیان میں کہا کہ وہ اب بین الاقوامی سطح پر مزید کرکٹ نہیں کھیلیں گے، تاہم کاونٹی اور فرنچائزی کرکٹ میں ایکشن میں نظر آتے رہیں گے۔ ای سی بی کے چیئرمین رچرڈ تھامسن نے ووکس کی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خالص ٹیم پلیئر اور شاندار شخصیت قرار دیا۔

ترپتی دمری نے بالی ووڈ کے چیلنجز اور اپنی جدوجہد بتادی

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکارہ ترپتی دمری نے فلم انڈسٹری میں جگہ بنانے کی اپنی جدوجہد اور چیلنجز کا ذکر کردیا۔ ایک انٹرویو میں ترپتی دمری نے کہا کہ اداکاری میں دلچسپی برقرار رکھنے کیلیے تازگی اور جدت لانا لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بالی ووڈ میں باہر سے آنے والوں کیلیے فلم انڈسٹری میں جگہ بنانا مشکل ہے، اس چیلنج کا سامنا ہر فنکار کو ہوتا ہے۔ بالی ووڈ اداکارہ نے مزید کہا کہ انڈسٹری میں جگہ بنانے کے لیے دیے جانے والے آڈیشنز کی ٹینشن کیمرے کے سامنے کام کرنے سے زیادہ ہوتی ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ آڈیشنز میں کم وقت اور بہت سے ناظرین کے سامنے کردار کو مکمل طور پر نبھانا ہوتا ہے

ایشیا کپ کی جیت یعنی ہمت، اعتماد اور ترنگے کیلئے کھیلنے کا جذبہ

نئی دہلی (ایم این این): ایشیا کپ فائنل میں دیرینہ حریف پاکستان کے خلاف ہندوستان کی جیت کو ہمت، اعتماد اور قومی پرچم کیلئے کھیلنے کی ایک شاندار مثال کے طور پر منایا گیا، جس میں موجودہ اور سابق کھلاڑیوں نے ۹ویں بار خطاب جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کی جم کر تعریف کی۔ جیسے ہی رنکو سنگھ نے چوکا لگا کر ہندوستان کو فتح سے ہمکنار کیا، دبئی کا آسمان آتش بازی سے چمک اٹھا۔ تلک ورما نے بلے بازی میں اور کلدیپ یادو نے گیند بازی میں شاندار کارکردگی دکھا کر ہندوستان کو اس جیت تک پہنچایا۔ ٹیم کی کامیابی پر کئی کھلاڑیوں نے ٹیم کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا۔ وی وی ایس لکشمن: سابق بلے باز نے "ایکس" پر لکھا" ٹیم انڈیا کو ایشیا کپ جیتنے پر مبارکباد۔ یہ جیت صرف ٹرافی تک ہی نہیں ہے بلکہ یہ ہمت، اعتماد اور ترنگے کیلئے کھیلنے کیلئے ہے۔ تلک کو خاص مبارکباد، جس نے بہت پختگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ثابت کیا کہ بڑے مقابلے دلیروں کیلئے ہوتے ہیں۔ اس جیت میں ٹیم کے ہر رکن کا تعاون رہا۔" روی شاستری: سابق ہیڈ کوچ نے کہا" تناؤ بھرے فائنل میں لڑکوں کا شاندار مظاہرہ۔ تلک ورما کی خاص اننگز، تحمل اور ہمت سے بھری۔ اس کیلئے فولاد سا کلیجہ چاہیے۔ بہترین کارکردگی۔" سوریہ کمار یادو: کپتان نے لکھا" خاص جیت۔ خاص ٹیم۔ ہر کوشش، ہر لمحہ اہم۔ اس ٹیم کا حصہ بن کر فخر محسوس کر رہا ہوں۔ ایشیا کپ چمپئن۔" یوراج سنگھ: ورلڈ کپ فاتح سابق آل راونڈر نے کہا کہ یہ مقابلہ تمام توقعات پر پورا اترا۔ انہوں نے کہا" کیا شاندار میچ۔ فائنل ایسا ہی ہونا چاہیے۔ ہندوستان اور پاکستان کا فائنل اس سے بڑھ کر کیا ہوگا اور تلک ورما نے دباو کے بیچ پختگی دکھاتے ہوئے بہترین اننگز کھیلی۔ شیوم دوبے نے شاندار بلے بازی کی۔ کلدیپ یادو کی گیند بازی اور سنجو سیمسن کی بلے بازی بھی بہترین۔

خواتین کرکٹ کی سب سے بڑی جنگ کا بگل بج گیا، آج سے مقابلوں کا آغاز

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ کا ۳۱واں ایڈیشن ۰۳ ستمبر ۵۲۰۲ء سے شروع ہو رہا ہے اور یہ مقابلہ ہندوستان اور سری لنکا کی مشترکہ میزبانی میں ہوگا۔ جس میں دنیا بھر کی نمایاں ٹیمیں حصہ لیں گی۔ ایونٹ کے دوران شائقین کو سنسنی خیز مقابلے دیکھنے کو ملیں گے اور ٹیمیں خطاب کے حصول کیلئے ایک دوسرے کے خلاف میدان میں اتریں گی۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق ۰۵ اوور کے میگا ایونٹ کے کامیاب انعقاد کیلئے تمام تر تیاریاں مکمل کرلی گئیں ہیں۔ میچوں کی میزبانی کیلئے ہندوستان کے ۴ شہروں نوی ممبئی، گوہاٹی، اندور، وشاکھاپٹنم اور سری لنکا کے کولمبو کو منتخب کیا گیا ہے۔ ٹورنامنٹ کا افتتاحی میچ گوہاٹی کے اسٹیڈیم میں ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان ہوگا۔ یہ ٹورنامنٹ ۲ نومبر کو فائنل کے ساتھ ختم ہوگا اور اگر سری لنکا کی ٹیم سیمی فائنل میں پہنچتی ہے تو فائنل کولمبو میں ہوسکتا ہے۔ ورنہ ہندوستان اس کی میزبانی کرے گا۔ ہندوستان کو یہ ۸۷۹۱، ۷۹۹۱ء اور ۳۱۰۲ء کے ایڈیشن کے بعد خواتین کے عالمی کپ کی میزبانی کرنے کا چوتھا موقع ملا ہے جبکہ سری لنکا پہلی بار میگا ایونٹ کی میزبانی کر رہا ہے۔ آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ ٹورنامنٹ میں ۸ مختلف ممالک کی ٹیمیں خطاب کے حصول کے لئے نبرد آزما ہوں گی جن میں میزبان ہندوستان اور سری لنکا، نیوزی لینڈ، دفاعی چمپئن آسٹریلیا، بنگلہ دیش، انگلینڈ، پاکستان اور جنوبی افریقہ شامل ہیں۔ آسٹریلیا کی ٹیم خطاب کے دفاع کیلئے ایکشن میں ہوگی۔ آسٹریلیا کی ویمنز ٹیم نے ۲۲۰۲ء میں اپنا ساتواں ٹائٹل جیتا تھا۔ ٹورنامنٹ راؤنڈ رابن اور ناک آؤٹ سسٹم کی بنیاد پر کھیلا جائے گا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے جون میں تصدیق کرتے ہوئے اعلان کیا تھا کہ یہ میگا ٹورنامنٹ ۰۳ ستمبر سے ۲ نومبر تک ہوگا۔ ٹورنامنٹ کے میچوں کیلئے بھی آئی سی سی نے ہندوستان اور سری لنکا میں فائنل وینیوز کا اعلان کیا تھا۔ ہندوستان میں بنگلور، گوہاٹی، اندور، اور وشاکھاپٹنم اور سری لنکا میں کولمبو کے شہروں کا ابتدائی طور پر مقامات کے طور پر اعلان کیا گیا تھا لیکن اس سے پچھلے ماہ آئی سی سی نے بنگلور کے مقام کو نوی ممبئی میں ڈی وائی پاٹل سٹیڈیم سے تبدیل کر دیا تھا۔ میگا ایونٹ کا ایک سیمی فائنل میچ نوی ممبئی کے ڈی وائی پاٹل سٹیڈیم میں کھیلا جائے گا جبکہ دوسرے سیمی فائنل اور فائنل کے مقامات کا فیصلہ بعد میں کیا جائے گا۔ ۳۰ ستمبر کو میگا ایونٹ کا ابتدائی میچ ۳۰ ستمبر کو میزبان ممالک ہندوستان اور سری لنکا ٹیموں کے درمیان وہاٹی کے بارساپارہ کرکٹ سٹیڈیم کھیلا جائے گا۔ افغانستان کی جلاوطن کرکٹرز ہندوستان پہنچیں افغانستان کی کرکٹ ٹیم منگل سے یہاں شروع ہونے والے آئی سی سی کے خواتین کیعالمی کپ کا حصہ نہیں ہے، لیکن ملک چھوڑنے کے بعد آسٹریلیا میں مقیم ۱۲ جلاوطن افغان خواتین کرکٹرز سیکھنے کے مقصد سے اس باوقار ٹورنامنٹ کو دیکھنے کیلئےہندوستان پہنچ گئی ہیں۔ ۱۲۰۲ء میں طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد ان خواتین کھلاڑیوں کو اپنا ملک چھوڑنے پر مجبور ہونا پڑا۔ یہ کھلاڑی فی الحال آسٹریلیا میں پناہ گزین کی حیثیت سے زندگی گزار رہی ہیں۔

ٹیم انڈیا کو ایشیا کپ جیت کر بھی ٹرافی کے بغیر جشن منانا پڑا، جانئے ایسا کیا ہوا؟

نئی دہلی (ایم این این): ایشیا کپ ۵۲۰۲ء کے فائنل میں ہندوستان نے پاکستان کو ۵ وکٹ سے شکست دے کر خطاب اپنے نام کرلیا۔ ہندوستانی ٹیم نے اے سی سی کے صدر اور پی سی بی چیف محسن نقوی سے ٹرافی لینے سے انکار کر دیا۔ کرکٹ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع تھا کہ جیتنے والی ٹیم کو ٹرافی پیش نہیں کی گئی، اس کے باوجود ہندوستان نے اپنی جیت کا جشن بڑے جوش و خروش سے منایا۔ ایشیا کپ ۵۲۰۲ء ٹی ۰۲ ٹورنامنٹ کے فائنل میں ہندوستان نے پاکستان کو شکست دی۔ ایشیا کپ ۵۲۰۲ء میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان یہ تیسرا میچ تھا اور ہندوستان نے تینوں میچوں میں پاکستان کو شکست دی ہے۔ میچ نے کافی تنازع کو جنم دیا۔ ہندوستانی کھلاڑیوں نے اے سی سی کے صدر اور پی سی بی چیف محسن نقوی سے ٹرافی لینے سے انکار کر دیا جس کے بعد نقوی میڈلز اور ٹرافی لے کر روانہ ہو گئے۔ کرکٹ کے شائقین دبئی کا یہ انوکھا منظر مدتوں یاد رکھیں گے۔ ٹرافی نہ ملنے کے باوجود کپتان سوریہ کمار یادو اور ٹیم انڈیا نے اپنی جیت کا جشن منفرد انداز میں منایا۔ کھلاڑیوں نے خیالی ٹرافی اٹھا کر جشن منایا۔ ایشیا کپ ۵۲۰۲ء جیتنے کے باوجود، ہندوستانی ٹیم کو ٹرافی نہیں ملی کیونکہ کپتان سوریہ کمار یادو اور ان کی ٹیم نے اے سی سی کے صدر اور پی سی بی کے سربراہ محسن نقوی سے ٹرافی لینے سے صاف انکار کر دیا تھا۔ ٹیم انڈیا نے محسن نقوی کو ایک گھنٹے تک نظر انداز کیا۔ اس کے بعد کھلاڑیوں نے آخر کار اس طرح جشن منایا جیسے واقعی ان کے پاس ٹرافی ہو۔ دراصل ہاردک پانڈیا جو معمولی چوٹ کی وجہ سے فائنل میں نہیں کھیل سکے تھے، نے میدان میں ایک خیالی ٹرافی کے ساتھ پوز دیا۔ کپتان سوریہ کمار یادو نے خیالی ٹرافی اٹھانے کا جشن منایا کیونکہ پورے اسٹیڈیم میں 'بھارت ماتا کی جئے' کے نعرے گونج رہے تھے۔ عہدیداروں کے جانے کے بعد ٹیم انڈیا اسٹیج پر واپس آئی، جہاں گانے بجائے گئے اور کھلاڑیوں نے مداحوں کے ساتھ تصویریں بنوا کر جشن منایا تاہم ٹرافی کہیں نظر نہیں آ رہی تھی اور ہندوستانی ٹیم بالآخر اسے اٹھائے بغیر ہی اسٹیڈیم سے چلی گئی۔

سائی پلوی کا ناقدین کو کرارا جواب، مداح خوش

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ سائی پلوی نے سوئمنگ سوٹ سے متعلق معاملہ پر ناقدین کو کرارا جواب دیدیا۔ 33 سالہ سائی پلوی نے بہن پوجا کے ساتھ ساحلی علاقے میں تعطیلات سے متعلق سوشل میڈیا پر وائرل تصاویر پر ردعمل دیا۔

ریئل سوسائیڈیڈ کو شکست دینے کیلئے بارسلونا کو جدوجہد کرنی پڑی

نئی دہلی (ایم این این): لالیگا کے دفاعی چمپئن بارسلونا فٹبال کلب نے ہسپانوی فٹبال لیگ لالیگا کے اپنے ساتویں میچ میں ریئل سوسائیڈیڈ کو ہرا کر ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن حاصل کرلی۔ ای ایس پی این کے مطابق بارسلونا فٹبال کلب کی ٹیم نے سخت مقابلے کے بعد ہرا دیا۔ دفاعی چمپئن بارسلونا فٹبال کلب کی جانب سے جولس کاونڈی اور رابرٹ لیوانڈوسکی نے ایک، ایک گول کر کے اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ بارسلونا ایف سی کی لیگ میں چھٹی فتح ہے اور اس کامیابی کے بعد فاتح ٹیم نے قیمتی ۳ پوائنٹس حاصل کرتے کلب سے پہلی پوزیشن بھی چھین لی ہے۔ اسپینش لیگ لالیگا کے دلچسپ مقابلوں کا سلسلہ اسپین میں میں جاری ہے جس میں سائقین فٹبال کو انتہائی دلچسپ مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ اسپین کے شہر بارسلونا کے ایسٹاڈی اولمپک لوئس کمپنیز میں کھیلے جانیوالے میچ میں بارسلونا اور ریئل سوسائیڈیڈ کی ٹیم آمنے سامنے تھیں جس میں انتہائی سخت مقابلے کے بعد بارسلونا کی ٹیم نے حریف ریئل سوسائیڈیڈ کو ایک کے مقابلے میں ۲ گول سے ہرا دیا۔ دفاعی چمپئن بارسلونا کی جانب سے جولس کاونڈی اور رابرٹ لیوانڈوسکی نے ایک، ایک گول کر کے اپنی ٹیم کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ریئل سوسائیڈیڈ کی جانب سے واحد گول الوارہ اودریوزولا نے میچ کے ۱۳ ویں منٹ پر اسکور کیا۔

پاکستان کیخلاف 'آپریشن تلک'، ہندوستان نے ایشیا کپ جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستانی فوج کے آپریشن سیندور سے کراہنے والے پاکستان کی کرکٹ ٹیم کو دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے آپریشن 'تلک' نے جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے خلاف میچ سے پہلے بائیکاٹ کی دھمکی، ۲ پری میچ پریس کانفرنس نہ کرنا، اشتعال انگیز اشارے، اور سوشل میڈیا پر پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین محسن نقوی کی نازیبا پوسٹ کے باوجود ہندوستانی ٹیم نے ایشیا کپ کا فائنل جیت کر نہ صرف پاکستان کی ان تمام حرکتوں کا جواب دیا بلکہ ہر پاکستانی کا منہ بند کر دیا۔ کلدیپ کی شاندار کارکردگی ہاردک پانڈیا کے زخمی ہونے کے باوجود ٹیم انڈیا نے ایک تیز گیند باز کی جگہ رنکو سنگھ کو شامل کیا۔ یہی نہیں آل راونڈر شیوم دوبے کو ایشیا کپ فائنل میں پہلا اوور دیا گیا، جنہوں نے پہلے کبھی کسی فارمیٹ میں پہلا اوور نہیں پھینکا تھا۔ پاکستان نے ایک وقت ۱۲ء۴ اوور میں صرف ایک وکٹ کے نقصان پر ۳۱۱ رن بنائے تھے لیکن اگلی ۹ وکٹیں صرف ۳۳ رنوں میں گنوا دیں۔ پاکستانی ٹیم ۰۲ اوور بھی پورے نہیں کھیل سکی اور محض ۶۴۱ رن پر آل آؤٹ ہوگئی۔ کلدیپ یادو نے اپنے آخری اوور میں ۳ اور مجموعی طور پر ۴ وکٹیں لیں۔ انہوں نے پورے ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ ۱۷ وکٹیں حاصل کیں۔ پاکستان کا شاندار آغاز، پھر تباہی سپر۔۴ میں ہندوستان کے خلاف نصف سنچری بنانے والے صاحبزادہ فرحان (۵۷) اور فخر زمان (۶۴) نے پہلی وکٹ کیلئے ۸۴ رنوں کی شراکت کی۔ ورون چکرورتی نے صاحبزادہ کو تلک ورما کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروا کر ٹیم کو پہلی وکٹ دلائی۔ ۳۱ویں اوور میں کلدیپ نے صائم ایوب کو آوٹ کر کے پاکستان کو دوسرا جھٹکا دیا۔ ابتدائی ۲ اوور میں ۳۲ رن کھانے والے کلدیپ نے اپنے چوتھے اور اننگز کے ۱۷ویں اوور میں ۳ وکٹیں حاصل کیں۔ کلدیپ یادو نے ۱۷ویں اوور کی پہلی گیند پر سلمان آغا، چوتھی گیند پر شاہین شاہ آفریدی اور چھٹی گیند پر فہیم اشرف کو پویلین کی راہ دکھائی۔ بمراہ کا حارث کو کرارا جواب سپر۔۴ کے میچ میں 'طیارہ گرنے کا اشارہ کرنے والے حارث روف کی وکٹ بمراہ کی تیز رفتار یارکر نے اکھاڑ دی۔

انگلش پریمیر لیگ: آرسنل نے لیگ میں پہلی کامیابی حاصل کی

نئی دہلی (ایم این این): آرسنل فٹبال کلب (گنرس) نے انگلش پریمیر لیگ کے ایک میچ میں نیوکیسل یونائیٹڈ کو شکست دے دی جبکہ آسٹن ولا کی ٹیم نے فلہم کو ۱۔۳ گول سے ہرا کر لیگ میں پہلی فتح سمیٹ لی۔ آرسنل فٹبال کلب (گنرس) نے انگلش پریمیر لیگ کے ایک میچ میں نیوکیسل یونائیٹڈ کو شکست دے دی جبکہ آسٹن ولا کی ٹیم نے فلہم کو ۱۔۳ گول سے ہرا کر لیگ میں پہلی فتح سمیٹ لی۔ امریکی ویب سائٹ ای ایس پی این کے مطابق انگلش پریمیر فٹبال لیگ کا ۳۴واں سیزن انگلینڈ میں جاری ہے جس میں شائقین فٹبال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے کا مقابلہ دیکھنے کو ملا ہے۔ سینٹ جیمس پارک، نیوکیسل اپون ٹائن کے مقام پر کھیلے جانے والے لیگ کے اہم میچ میں آرسنل اور نیوکیسل یونائیٹڈ کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں آرسنل کی ٹیم نے انتہائی سخت میچ کے بعد نیوکیسل یونائیٹڈ کو ایک کے مقابلے میں ۲ گول سے ہرا دیا۔ آرسنل کی جانب سے میکل میرینو نے میچ کے ۸۴ویں اور گیبریل میگلہیس نے میچ کیا آخری لمحات میں گول کر کے اپنی ٹیم کو فتح دلائی۔ یہ آرسنل فٹبال کلب کی لیگ میں چوتھی فتح ہے اور وہ ۳۱ پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر دوسری پوزیشن پر پہنچ گئی ہے۔ آرسنل کی ٹیم نے نہ صرف نیوکیسل یونائیٹڈ کے خلاف میچ میں کامیابی حاصل کی بلکہ اس سے ٹیبل پر دوسری پوزیشن بھی چھین لی ہے۔ نیوکیسل یونائیٹڈ کی جانب سے واحد گول نک وولٹیمیڈ نے اسکور کیا۔ ولا پارک، برمنگھم کے مقام پر کھیلے جانے والے ایک اور میچ میں آسٹن ولا اور فلہم کی ٹیمیں نبرد آزما تھی جس میں آسٹن ولا کی ٹیم نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فلہم کی ٹیم کو ایک کے مقابلے میں ۳ گول سے ہرا دیا۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر فارم نمبر 138,144,145-2025-26-ADEN-1-FZR & 142,143-2025-26-ADEN-2-FZR مورخہ 25-09-2025

سینئر ڈویژنل انجینئر - ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 16-10-2025 اور بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک فائل کرسکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کرسکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، چیکز، چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر اونجھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
24-09-2025	02-10-2025	16-10-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	138-2025-26 ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ/ فیروز پور کے تحت گنگسر جیتو سٹیشن پر مکمل لمبائی لوڈ کو ایڈجسٹ کرنے کیلئے مال لائن توسیع کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
15763813.91/-	228800.00/-	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام: سی ٹی آر/ ٹی آر آر/ ٹی ایف آر/ ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، سکریننگ/ ٹریک کو تباہ کرنا/ ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین/ بیلاسٹ سکریننگ/ ریگولیٹنگ مشین اور ٹی آر کے پری اینڈ پوسٹ ورک شامل ہیں۔ ٹی۔28 کے ذریعہ

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2	142-2025-26 ADEN-2-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر - سیکنڈ/ فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں سینئر سیکشن انجینئر/ پی۔ وے/ فیروز پور کے سیکشن کے تحت متفرق پی۔ وے۔ ٹریک رکھ رکھاؤ کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
4962646.47/-	99300.00/-	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: کوئی نہیں

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
3	143-2025-26 ADEN-2-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ/ فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں سینئر سیکشن انجینئر/ پی۔ وے/ فاضلکہ کے سیکشن کے تحت متفرق پی۔ وے۔ ٹریک رکھ رکھاؤ کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
4993339.88/-	99900.00/-	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: کوئی نہیں

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
4	144-2025-26 ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر - فرسٹ/ فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں سینئر سیکشن انجینئر/ پی۔ وے/ مکتیسر کے سیکشن کے تحت متفرق پی۔ وے۔ ٹریک رکھ رکھاؤ کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
5493977.52/-	109900.00/-	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: سی ٹی آر/ ٹی آر آر/ ٹی ایف آر/ ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، سکریننگ/ ٹریک کو تباہ کرنا/ ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین/ بیلاسٹ سکریننگ/ ریگولیٹنگ مشین اور ٹی آر کے پری اینڈ پوسٹ ورک شامل ہیں۔ ٹی۔28 کے ذریعہ

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
5	145-2025-26 ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر - فرسٹ/ فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں سینئر سیکشن انجینئر/ پی۔ وے/ ایم کیو ایف کے سیکشن کے تحت متفرق پی۔ وے۔ ٹریک رکھ رکھاؤ کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
5493497.20/-	109900.00/-	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: سی ٹی آر/ ٹی آر آر/ ٹی ایف آر/ ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، سکریننگ/ ٹریک کو تباہ کرنا/ ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین/ بیلاسٹ سکریننگ/ ریگولیٹنگ مشین اور ٹی آر کے پری اینڈ پوسٹ ورک شامل ہیں۔ ٹی۔28 کے ذریعہ

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگا۔

3014/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

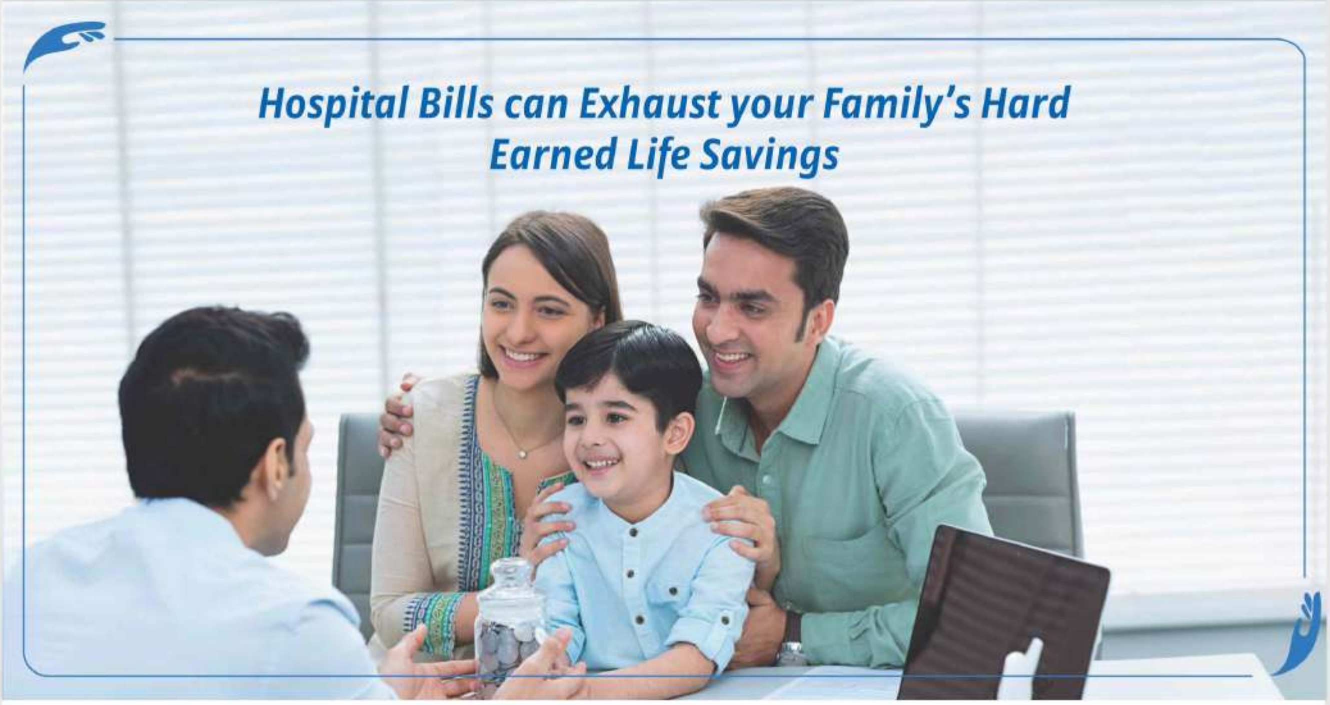

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider: In Patient Hospitalization Expenses

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care , BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. |

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,